03

داستانِ ظہور

تالیف
ڈاکٹر مہدی خدامیان آرانی

ترجمہ
مولانا اشتیاق عباس



ناشر: الفاطمہ ہاؤس واپڈا ٹاؤن — ناشر: مؤسسۃ آل البیتؑ لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

داستان ظ□ور

مصنف:

م□دی خدامیان آرانی

پرن□ کرد□ پبلیشر:

موسس□ ال البیت علیه السلام

□یجی□ل پبلشر:

کمپیو□ر ریسرچ انس□ی □یو□ اصف□ان ن□ اسلامی

براؤز کری□

داستان ظ□ور

کتاب کی وضاحتی□

شناخت: خدامیان آرانی، م□دی، ۱۳۵۳ -

مصنف کا عنوان اور عنوان: داستان ظ□ور:ظ□ور امام زمان علیه السلام کی برکات / م□دی خدامیان آرانی.ترجم□: مولانا صادق عباس

اشاعت کی تفصیلات: لا□ور: موسس□ ال البیت علیه السلام ، ۱۳۹۷.

ظ□ور: [۱۳۶] پی □یبل: ۱۴.۵ × ۲۱.

فراس□: کامو□ کا مجموع□؛ ۲.

آئی ایس بی بی: ۵۰۰۰۰ ۸-۲۱-۸۴۴۹-۶۰۰-۹۷۸Rials:

ف□رست کی حیثیت: FAPA (پانچوی□ ای□یشن)

نو□: پچ□لا پرن□: وسط، ۱۳۹۲.

نو□: پانچوی□ ای□یشن.

نو□: بائبلگرافی: پی. [۱۳۵] - ۱۳۶.

ایک اور عنوان: وقت ک□ امام کی آمد کی خوبصورتی، عجلالله تعالی فرجه الشریف.

موضوع: محمد بن حسن (ا□ آر)، بسم الل□ امام، ۲۵۵ □. ک□انی

موضوع: محمد بن حسن، امام علی□ السلام - فکشن

موضوع: Muhammad ibn Hasan, Imam XII -- Fiction

موضوع: م□دیزم - پیدائش

کانگریس کی درج□ بندی: BP۲۲۴ /خ۳۴د۲ ۱۳۹۶

کی درج□ بندی دیویی: ۲۹۷/۴۶۲

قومی کتابچ□ نمبر: ۴۷۴۶۷۷۰

اشاره

داستان ظہور:(ظہور امام زمان علیه السلام کی برکات)

تالیف: ڈاکٹر مہدی خدامیان آرانی

ترجمہ: مولانا صادق عباس

پیشکش:الفاطمہ ہاؤس واپڈا ٹاؤن

ناشر:موسسہ آل البیت علیه السلام لاہور

بسم الل□ الرحمن الرحیم

تالیف: □اک□ر م□دی خدامیان آرانی

ترجم□: مولانا صادق عباس

پروف ری□نگ:مقصودحسین علوی

پیشکش:الفاطم□ □اؤس واپ□ا □اؤن

ناشر:مئوسس□ □ال البیت علیه السلام لا□ور

تاریخ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۹ □جری…

ف□رست

سخن مترجم

اقوام عالم ایک منجی عالم بشریت کے انتظار میں ہیں اور ہر کوئی اپنے عقیدے اور فہم وفراست کے مطابق اپنی مشکلات کے حل کے کسی ہستی کے منتظر ہیں کہ جس کے آنے سے زندگی میں بہتری آئے گی ۔

امت مسلمہ میں اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت امام مہدی آخر الزمان میں ظہور کریں گے اور دنیا سے ظلم و ستم کا خاتمہ فرمائیں گے ،ان کے ظہور کے بعد پوری دنیا پر اسلام کی حکومت ہوگی اور دنیا حقیقی امن وسکون کا گہوارہ بن جائے گی ۔

اسلامی کتب تاریخ واحادیث میں اس کی طرف واضح اشارہ کیا گیا ہے ۔ لیکن اسلامی متون سے زمانہ ظہور کو اس طرح سے نکالنا کہ پڑھنے والوں کوبوریت بھی محسوس نہ ہو اور زمانہ ظہور کا اشتیاق بھی بڑھے جناب آقائے ڈاکٹر مہدی خدامیان آرانی کا خاصہ ہے کہ وہ اتنی خوبصورت منظر کشی کرتے ہیں، کہ پڑھنے والا تاریخ اور مستقبل میں اپنے آپ کو محسوس کرتا ہے اور حال میں اپنے آپ کو اس کی آمادگی کے لئے تیار کرتا ہے۔

کتاب حاضر بڑی مصنف کی ان تصانیف سے ہے کہ جسے تمام لوگ بالخصوص نوجوان پڑھنا چاہتے ہیں ۔اور امیدوہ کہ اس مرکز کے زمانے میں رونما ہونے والے واقعات سے آگاہی حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔

چونکہ موضوع اتنا وسیع ہے لہذا ہرواقعہ کو ایک مختصر سی کتاب میں سمویا بھی نہیں جاسکتا ،اور اگر اس کے بارے میں مصنف کی نظر میں تاریخی حوالاجات بھی نہ ہوں تو وہ اس کو ذکر کرنے سے اجتناب کرتے ہیں ۔

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ داستان ظہور پر یہ ایک نہ تو جامع کتاب ہے اور نہ ایک کتاب ہوسکتی ہے پس اس کو پڑھنے سے انسان یہ دعا کرسکتا ہے کہ اسے بھی زندگی میں یہ ایام دیکھنے کو ملیں جس میں خدا کی سرزمین پر خدا کی حکومت اور خداکے منتخب کردہ شخصیات کی حکومت ہو۔

اس کتاب کی تدوین واشاعت میں الفاطمہ ہاؤس کی تعمیر وترقی ،آبادکاری میں حصہ لینے والے اور نمازی حضرات کی دعا ؤں کا خاص اثر ہے کہ جس کی بدولت بندہ ناچیز کو توفیق نصیب ہوئی ہے کہ یہ کتاب حضرت ولی عصر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی ولادت باسعادت کے پر مسرت موقع پر

مکمل □وسکی□اور جناب ظل جعفر زیدی صاحب کی حوصل□ افزائی س□ اس کی اشاعت ک□ مقدمات فرا□م □وسک□ □خدا وند منان ان کی توفیقات خیر می□ اضاف□ فرمائ□□

قارئین س□ التماس □□ ک□ ایک مرتب□ سور□ فاتح□ اور تین مرتب□ سور□ اخلاص کی تلاوت کا ثواب جمل□ مومنین ومومنات بالخصوص بیگم و سید غلام عباس زیدی،بیگم و سید ناظر حسین ،ش□ید سید فاضل حسین□ش□ید سید عادل حسین سید جمیل حسین ولد سید غلام عباس،بیگم و سید ،مختاراحمد زیدی،بیگم و سید انصار احمد زیدی،بیگم و سید غلام اصغر زیدی،ارجمند خاتون بنت محمد احسن،سید رضی الحیدر زیدی ،سید وصی حیدر زیدی،بیگم و سید انصار رضا زیدی،سید محمد رضا زیدی،سید وقار حیدر ولد سید ذوالفقار حیدر،علام□ سید اظ□ر حسن زیدی کی روح کو □دی□ فرمادی□ □ آمین یارب العالمین

صادق عباس

خطیب و امام جمع□ الفاطم□ □اؤس

واپ□ا □اؤن

سخن مئولف

بسم الل□ الرحمن الرحیم

میرا ایک دوست سفر پر گیا ت□ا، می□ اس کامنتظر ت□ا، آپ اس ک□ منتظر ت□□، و□ ب□ی منتظر ت□ا!

سب ب□ار کی آمد ک□ منتظر ت□□ اور اس□ دیک□ن□ ک□لئ□، لمحات گن ر□□ ت□□□ می□ ن□ قلم کو □ات□ می□ لیا؛ ایک سال ،سینک□و□ کتابو□ می□ اپن□ گمشد□ کو □□ون□تا ر□ا□

می□ چا□تا □و□ اس ک□ آن□ کی تصویر کشی کرو□ ؛ و□ تصویر ک□ جو معصومین علی□م السلام کی احادیث می□ بیان □وئی □ی□ و□ خوبصورت تصویر جو آپ کو اس ک□ آن□ کا دیوان□ کر د□□

آپ ک□ لی□ اس کتاب کو لک□ن□ ک□لئ□ سو س□ زائد کتب کا مطالع□ کیا اب آپ کی باری □□ ک□ اس کتاب کو پ□□ی□ تاک□ آپ ک□ دل می□ ظ□ور امام ک□ شوق می□ اضاف□ □و اور یاد رک□ی□ ک□ آپ کا ظ□ور کتن□ □ی دلو□ کو اُمیدوار بنا دیتا □□□ م□دی خدامیان آرانی، قم المقدس

مک□ کا چاند کعب□ می□

اس کتاب کو کیو□ □ات□ می□ لیا □□ اور کس انگیز□ س□ اس کا مطالع□ کر ر□□ □ی□؟

کیا جانت□ □ی□ ک□ می□ آپ کو ایک دور دراز سفر می□ ل□ کر جا ر□ا □و□؟

ا□ میر□ ب□ترین □مسفر! آپ س□ چا□تا □و□ ک□ آپ میر□ سات□ مستقبل می□ چلی□! و□ مستقبل ک□ جس□ سب دیک□نا چا□ت□ □ی□□

می□ آپ کو اس دور می□ ل□ کر جا ر□ا □و□ ک□ جب امام زمان□ علیه السلام ظ□ور کری□ گ□؛ جی □ا□! میری بات زمان□ ظ□ور س□ متعلق □□□

می□ چا□تا □و□ ک□ اس زمان□ ک□ حالات کو آپ ک□ لی□ بیان کرو□، کیا تیار □ی□؟

یقینا کئی بار سنا □□ ک□ خدا کا وعد□ ب□ت نزدیک □□□ پس ا□□و اور میر□ سات□ مک□ چلو □□□

آج ۲۰ ذی الحج □□□

مي□ اور آپ ش□ر مک□ مي□ کعب□ ک□ پاس ک□□□ □ي□ ظ□ور امام تک چند دن باقی □ي□□

امام زمان□ دس محرم الحرام کو کعب□ مي□ ظ□ور کري□ گ□□(۱)

ديک□و ديک□و! کعب□ کس قدر خوبصورت جلو□ دک□ا ر□ا □□!

کيا کعب□ کا طواف کرنا چا□ي□ گ□؟

ار□ مسجد الحرام اتنی خالی کيو□ □□؟

سنا □□ ک□ خان□ خدا مي□ ب□ت جمع غفير □وتا□□ کب□ی ب□ی خان□ خدا مي□ خلوت (□جوم کا ن□ □ونا) ن□ي□ □وتی □

آج جگ□ اتنی خالی کيو□ □□؟

کيا لوگو□ کا کعب□ س□ عشق و محبت کم □و گيا □□□

مک□ امن کا گ□ر □□؛ ليکن آج ”سفيانی“ ک□ سپا□يو□ ن□ اس ش□ر کا محاصر□ کيا □وا □□ اسی وج□ س□ ش□ر مي□ ب□ت ت□و□□ لوگ □ي□□(۲)

ا□ مير□ □مسفر! کيا ”سفيانی“ کو جانت□ □ي□؟

۱- الإمام الباقر(عليه السلام): «يخرج القائم(عليه السلام)... يوم عاشورا ، اليوم الذی قُتل فيه الحسين(عليه السلام)»: تهذيب الأحكام ج ۴ ص ۳۳۲، شرح أُصول الكافی ج ۱۲ ص ۳۰۱.

۲- أمير المؤمنين(عليه السلام): «... كبسنا أصحاب السفيانی ، فإذا تجلّی لهم الصبح يرونهم طائعين...»: معجم أحاديث الإمام المهدی(عليه السلام) ج ۳ ص ۹۴.

کیا اس ک□ بار□ می□ آپ کو کچ□ بتاؤ□؟

”سفیانی“امام زمان□ علیه السلام ک□ دشمنو□ می□ س□ ایک □□ اور اس کا قیام ظ□ور امام کی علامات می□ س□ بیان □وا □□□(۱)

تقریباً پانچ ما□ قبل اس ن□ Syria(شام) می□ فوجی انقلاب برپا کیا □□ اور اس ملک کی حکومت پ□ قبض□ کیا □□□ پ□ر عراق پ□ حمل□ کیا اور ش□ر کوف□ پر قبض□ کرلیا اور اس ش□ر می□ ب□ت زیاد□ خون خراب□ کیا اور ب□ت س□ ب□ گنا□ شیع□ مسلمانو□ کا قتل عام کیا□(۲)

سفیانی ن□ ایک لشکر مدین□ ب□یجوایا □□ اور اس ش□ر پر ب□ی قبض□ کر لیا □□□ اب سفیانی ش□ر مک□ پر ب□ی قبض□ کرنا چا□تا □□؛ کیونک□ و□ جانتا □□ ک□ امام زمان□ علیه السلام اسی ش□ر س□ ظ□ور کری□ گ□□

اس ن□ حکم دیا □□ ک□ کچ□ سپا□ی مک□ جائی□ اور اس ش□ر کا محاصر□ کر لی□□ اب ش□ر مک□ سفیانی ک□ قبض□ می□ □□□

میر□ ذ□ن می□ ایک سوال پیدا □و ر□ا □□ ک□ امام زمان□ علیه السلام اور ان ک□ سات□ی کیس□ اس ش□ر کا محاصر□ تو□ی□ گ□؟

۱- الإمام الکاظم(علیه السلام): «... إنّ أمر القائم حتم من الله ، وأمر السفیانی حتم من الله ، ولا یکون قائم إلّا بالسفیانی»: قرب الإسناد ص ۳۷۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۱۸۲.
۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «یبعث السفیانی جیشاً إلی الکوفه وعدتهم سبعون ألفا ، فیصیبون من أهل الکوفه قتلاً وصلباً وسبیاً...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۸۹، الاختصاص للمفید ص ۲۵۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۳۸، تفسیر العیّاشی ج ۱ ص ۲۴۵، تفسیر نور الثقلین ج ۱ ص ۴۸۶.

سفیانی کی فوج ب□ی سختی س□ آن□ جان□ وال□ راستو□ کو کن□رول کرر□ی □□□ تیار □و جاؤ □

□می□ ب□ی ش□ر س□ نکل جانا چا□ی□ ، اوراس جگ□ جانا چا□ی□ ک□ ج□ا□ س□ چاند اس ش□ر می□ داخل □و گا□ و□ا□ دیک□و!

کیا اُس تیس سال□ جوان کو دیک□ ر□□ □و شکل و صورت س□ ایک چروا□ا لگتا □□؟ اس ک□ □ات□ می□ لک□ی کی چ□□ی □□ آ□ست□ آ□ست□ سفیانی کی فوج ک□ درمیان س□ گزر ر□ا □□، ب□ی عجیب بات □□!

سفیانی کی فوج تو کسی کو ش□ر می□ داخل □ون□ کی اجازت ن□ی□ دیتی کیو□ اس جوان کو روک ن□ی□ ر□□؟

ن□ی□ جانتا اس□ پ□چانا یا ن□ی□؟

میری جان اس پ□ قربان!

ی□ جوان، و□ی میر□ اور آپ ک□ مولا□ □ی□ ک□ جو حکم خدا س□ ایک چروا□□ کی شکل می□ ش□ر می□ داخل □و ر□□ □ی□□(۱)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «یسوق بین یدیه أعنُزاً عِجافا حتّی یصل بها...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۲، بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۶.

و□ دور س□ آ ر□□ □ی□□ و□ یمن س□ مدین□ گئ□ حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم ک□ ش□ر می□ قیام کیا اور مدین□ پر سفیانی ک□ حمل□ کی وج□ س□ و□ا□ س□نکل□ □ی□ اور اب مک□ پ□نچ□ □ی□□(۱)

اُن کی نورانی صورت چود□وی□ ک□ چاند کی طرح چمک ر□ی □□□(۲)

ان ک□ دائی□ جانب دیک□و ان کی گالو□ پر ایک تل ،ستار□ کی طرح چمک ر□ا □□□(۳)

ی□ جوان حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم ک□ فرزند □ی□ آئ□ □ی□ تاک□ اپن□ نانا ک□ دین کو زند□ کری□□(۴)

امام زمان□ ش□ر مک□ می□ داخل □وت□ □ی□ اور اس ش□ر ک□ پ□ا□و□ می□ قیام کرت□ □ی□□

ش□ر مک□، خدا اور کعب□ کا ش□ر، اور خدا پرستی کا محور □□ چونک□ امام کا مقصد کفر کا خاتم□ □□ اسی لی□ و□ اپنی تحریک کا آغاز مک□ س□ کرت□ □ی□□

اب□ی امام زمان□ علیه السلام ک□ ظ□ور می□ کچ□ وقت باقی □□ امام پ□ل□ مک□ اس لی□ آئ□ □ی□ تاک□ ابتدائی کامو□ کو انجام د□ سکی□□

۱- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «... یصبر حتّی یأذن الله له بالخروج، فیخرج من الیمن من قریه یُقال لهاأکرعه...»: کفایه الأثر ص ۱۵۰، بحار الأنوار ج ۳۶ ص ۳۳۵، و ج ۵۲ ص ۳۸۰. رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «... فیخرج رجل من أهل المدینه هارباً إلی مکّه ، فیأتیه ناس من أهل مکّه فیخرجونه...»: سنن أبی داوود ج ۲ ص ۲۷۵، کنز العمّال ج ۱۱ ص ۱۳۵.
۲- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «... شعره علی منکبیه ونور وجهه یعلو سواد لحیته ورأسه...»: روضه الواعظین ص ۲۲۶، الإرشاد للمفید ص ۳۸۲، الغیبه للطوسی ص ۴۷۰، الخرائج والجرائح ج ۲ ص ۱۱۵۲، إعلام الوری ص ۲۹۴، کشف الغمّه ص ۲۶۳، بحار الأنوار ج ۵۱ ص ۳۶.
۳- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «... علی خدّه الأیمن خال کأنّه کوکب دُرّی»: کشف الغمّه ص ۲۶۹، العقد النضید ص ۲۹، بحار الأنوار ص ۸۰، غایه المرام ص ۱۱۴، کشف الخفاء ص ۲۸۸، مجمع الزوائد ج ۷ ص ۳۱۹، المعجم الکبیر ج ۸ ص ۱۰۲، مسند الشامیین ج ۲ ص ۴۱۰، کنز العمّال ج ۱۴ ص ۲۶۸، الإصابه ج ۶ ص ۷۱، ینابیع الموده ج ۳ ص ۲۰۰.
۴- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «المهدی من عترتی من ولد فاطمه»: سنن أبی داوود ج ۲ ص ۳۱۰، تحفه الأحوذی ج ۶ ص ۴۰۳، عون المعبود ج ۱۱ ص ۲۵۱، شرح نهج البلاغه لابن أبی الحدید ج ۱ ص ۲۸۱، فیض القدیر ج ۶ ص ۳۶۰.

سید محمد کاش□ید □و نا

آج پچیس ذی الحج □□امام زمان□ علیه السلام علیه السلامک□ ظ□ور می□ پندر□ دن باقی □ی□□

ا□ میر□ پیار□ □مسفر! کیا آپ اتفاق کرت□ □ی□ ک□ ”کو□ ذی طوی□“ ک□ اطراف می□ جائی□؟(۱)

یقینا دعائ□ ندب□ می□ اس جمل□ کو ب□ت زیاد□ پ□□ا □و گا□

" ابرضوی امام عند□ا ام ذی طوی□"

اب ا□□و کو□ ذی طوی□ چلت□ □ی□ جب کعب□ س□ مدین□ کی طرف پانچ کلو می□ر چلت□ □ی□ تو اس پ□ا□ ک□ پاس پ□نچت□ □ی□

دیک□و! امام ک□ دس اصحاب اس پ□ا□ پر جمع □وئ□ □ی□□(۲)

شاید ک□ی□ امام ک□ تو تین سو تیر□ اصحاب □ی□ پس ی□ دس افراد □ی کیو□؟

ی□ افراد امام ک□ خاص افراد □ی□ جو پ□ل□ امام کی خدمت می□ پ□نچ□ □ی□□

لیکن و□ تین سو تیر□ افراد چود□ دنو□ ک□ بعد مک□ آئی□ گ□□

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «یکون لصاحب هذا الأمر غیبه فی بعض هذه الشعاب . ثمّ أومأ بیده إلی ناحیه ذی طوی»: الغیبه للنعمانی ص ۱۸۷، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۴۱، تفسیر العیّاشی ج ۲ ص ۵۶، غایه المرام ج ۴ ص ۲۱۰.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «أشیروا إلی ذوی أسنانکم وأخیارکم عشره... فینطلق بهم حتّی یأتون صاحبهم ویعدهم إلی اللیله التی تلیها»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۴۰، تفسیر العیّاشی ج ۲ ص ۵۶.

امام زمان□ کو□ ذی طوی□ پر ک□□□ □ی□ اور منتظر □ی□ ک□ خدا کی طرف س□ ان□ی□ ظ□ورکی اجازت مل□□(۱)

کیا جانت□ □ی□ ،ک□ جوعباامام زمان□ علیه السلام علیه السلامک□ کند□و□ پر □□ ،ی□ حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کی عبا□ی □□؟

آپ ک□ سر پر جو عمام□ دیک□ ر□□ □ی□ ی□ و□ی حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کا عمام□ □□□(۲)

سنو!

امام زمان□ اپن□ اصحاب س□ ک□ت□ □ی□: ایک شخص کو مک□ ب□یجنا چا□تا □و□□(۳)

ایک ب□ت ا□م کام □□□

کون امام زمان□ علیه السلام کا نمائند□ بن کر مک□ ک□ لوگو□ کی طرف جائ□ گا؟

اب امام اپن□ ایک چچا زادب□ائی کا اس ا□م کام ک□ لی□ انتخاب کرت□ □ی□□ ان کا نام ”سید محمد“ □□ امام ان□ی□ حکم دیت□ □ی□ ک□ مک□ ک□ لوگو□ ک□ پاس جاؤ اور ان□ی□ میرا پیغام پ□نچاؤ□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «كأنّی بالقائم علی ذی طوی قائماً علی رجلیه حافیاً یرتقب بسنه موسی...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۷۵.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «فكأنّی أنظر إلیه وقد دخل مكّه وعلیه بُرده رسول الله وعلی رأسه عمامه صفراء»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۲، بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۶.

۳- الإمام الباقر(علیه السلام): «إنّه یقول القائم لأصحابه: یا قوم ، إنّ أهل مكّه لا یریدونی...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۷.

کیا اس پیغام کو سننا چاہتے ہیں؟

غور سے سنو! امام کا پیغام یہ ہے۔ ” میں مہربان خاندان اور نسل پیغمبر سے ہوں اور آپ کو خدا کے دین کی نصرت کی دعوت دے رہا ہوں اے مکہ کے لوگو میری مدد کرو“۔(۱)

آپ تو جانتے ہیں کہ امام زمانہ علیہ السلام کو مکہ کے لوگوں کی مدد کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ظہور کا وقت نزدیک ہے جلد ہی خدا کا وعدہ پورا ہو گا اور لاکھوں فرشتے ان کی مدد کو آ جائیں گے۔

پس امام مکہ کے لوگوں سے کیوں مدد مانگ رہے ہیں؟

امام انہیں دعوت دے رہے ہیں تاکہ راہ راست کی ہدایت پا جائیں تو اس صورت میں اس شہر میں کسی کا خون نہ بہے گا۔

جی ہاں! وہ مہربان امام ہیں اور اسی لیے تمام صداقت سے مکہ کے لوگوں کو نصرت کی دعوت دے رہے ہیں۔

دیکھو! سید محمد جانے کے لیے تیار ہیں وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہے کیونکہ انہیں ایک اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «... فیدعو رجلاً من أصحابه فیقول له: امضِ إلی أهل مکّه فقل: یا أهل مکّه ، أنا رسول فلان إلیکم ، وهو یقول لکم: إنّا أهل بیت الرحمه ومعدن الرساله والخلافه ، ونحن ذرّیه محمّد وسلاله النبیّین ، وأنّا قد ظُلمنا واضطُهدنا وقُهرنا وابتُزّ منّا حقّنا منذ قُبض نبیّنا إلی یومنا هذا ، فنحن نستنصرکم فانصرونا...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۷.

وہ اپنے امام اور دیگر ساتھیوں سے خدا حافظی کرتے ہیں اور مسجد الحرام کی طرف جاتے ہیں۔

میں تھوڑا سا پریشان ہوں مکہ کے لوگ اس جوان کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟

چند گھنٹوں کے بعد بھی سید محمد کی کوئی خبر نہیں آ رہی میری پریشانی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

خدایا سید محمد نے کیوں دیر کر دی ہے؟

کچھ دیر کے بعد ایک شخص نہایت پریشان حالت میں امام کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے وہ آ کر بتاتا ہے کہ سید محمد مسجد الحرام میں داخل ہوئے آپ کا پیغام مکہ کے لوگوں کو پہنچایا لیکن مکہ کے لوگوں نے ان پر حملہ کر دیا اور انہیں کعبہ کے پاس شہید کر دیا۔(۱)

آخر کس جرم میں قتل کیا؟

کیا یہ شہرامن ،حرم الٰہی نہیں ہے؟ کیا یہاں پر حیوانات تک کو بھی امن حاصل نہیں ہے؟

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «فإذا تکلّم هذا الفتی بهذا الکلام أتوا إلیه فذبحوه بین الرکن والمقام»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۷.

امام کا□ نمائند□ ن□ لوگو□ س□ کیا ک□□ دیا □□ ک□ اس کو مظلومان□ انداز می□ قتل کر دیا □□؟

ی□ و□ی ش□ید □ی□ ک□ جن□ی□ احادیث می□ (نفس ذکی□) ک□ طور پر یاد کیا جاتا □□یقینا اس کا معنی جاننا چا□ت□ □ی□؟

نفس ذکی□ یعنی ب□ گنا□ اور پاک شخص جو مظلومان□ قتل کیا جائ□□(۱)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «قبل قیام القائم خمس علامات محتومات، الیمانی والسفیانی وقتل النفس الزکیه والخسف بالبیداء»: کمال الدین ص ۶۵، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۰۴.

آباد گ□ر ک□ا□ □□؟

ی□ مک□ □□ شب ن□م محرم،

عالم تشیع حضرت امام حسین علی□ السلام اور ان ک□ اصحاب بادفاکی ش□ادت کا غم منا ر□ا □□□ ط□ پایا □□ ک□ خدا کی طرف س□ اجاز□ ظ□ور دیا جائ□ لیکن اس کام کو خاص پرا□تمام س□ انجام دیا جائ□ گا□

ظ□ور کی اجازت ک□ بعد سیا□ی و تاریکی کی حکومت کا خاتم□ □و گا اور روشنائی کا سورج طلوع □و گا□

آج کی رات انتظار کی گ□□یا□ ختم □وتی □ی□ خدا کا حکم صادر □وتا □□ اگرچ□ □م اب□ی تک مک□ می□ خان□ خدا ک□ پاس □ی□ لیکن آج رات چوت□□ آسمان کی طرف سفر ب□ی کرنا □□□

ار□ چوت□□ آسمان پر کیا □و ر□ا □□؟ صبر کرو اب□ی بتاتا □و□□

□می□ "بیت المعمور" ک□ پاس ب□ی جانا □□□

یقینا ک□ی□ گ□ ک□ بیت المعمور ک□ا□ □□؟

جس طرح □م کعب□ کو خدا کا گ□ر سمج□ت□ □ی□ اس کا طواف کرت□ □ی□□ خدا ن□ اس کعب□ ک□ اوپر چوت□□ آسمان پر ب□ی ایک گ□ر بنایا □□ ج□ا□ فرشت□ طواف کرت□ □ی□□(۱)

” بیت المعمور" یعنی "آباد گ□ر"امام زمان□ علیه السلام ک□ ظ□ور کی اجازت اسی گ□ر س□ صادر □و گی اور تمام دنیا آباد □و جائ□ گی اسی لی□ دنیا کی آبادی "آباد گ□ر " (بیت المعمور) س□ شروع □و گی□

بس آج کی رات میر□ سات□ چوت□□ آسمان پر ب□ی جانا □و گا□

یقینا جانت□ □ی□ ک□ خدا ن□ قرآن کریم می□ سات آسمانو□ کا ذکر کیا □□□ □م اب□ی چوت□□ آسمان پر جانا چا□ت□ □ی□□

اچ□ا دیک□و! کیا دیک□ ر□□ □و؟ تمام انبیاءی□ا□ جمع □ی□ ی□ا□ پر آپ حضرت آدم علی□ السلام، حضرت نوح علی□ السلام، حضرت عیسیٰ علی□ السلام، حضرت موسیٰ علی□ السلام اور حضرت ابرا□یم علی□ السلام کو دیک□ سکت□ □ی□□

ی□ا□ پر کچ□ مومنین ب□ی □ی□□

تمام انتظار کر ر□□ □ی□ سب کی نظری□ جمی □وئی □ی□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... لأنّها بحذاء بیت المعمور ، وهو مربّع»: علل الشرائع ج ۲ ص ۳۹۸، کتاب من لا یحضره الفقیه ج ۲ ص ۱۹۱، بحار الأنوار ج ۵۵ ص ۵. الإمام السجّاد(علیه السلام): «... وجعل لهم البیت المعمور الذی فی السماء الرابعه»: علل الشرائع ج ۲ ص ۴۰۷.

اد□ر دیک□و، کیا دیک□ت□ □ی□□

فرشت□ چند نورانی منبر و□ کو ” بیت المعمور “ کی طرف لا ر□□ □ی□□(۱)

اچ□ی طرح دیک□و کتن□ نورانی منبر □ی□ ان منبرو□ کی تعداد کتنی □□؟

درست □□ چار نورانی منبر □ی□!

حضرت رسول اکرم صلی الله علیه و آله و سلم، حضرت امام علی علی□ السلام، حضرت امام حسن علی□ السلام، حضرت امام حسین علی□ السلام کو دیک□و کس انداز س□ ان منبرو□ پر بی□□□ □ی□□

مومنین، فرشتو□ اور انبیاءمی□ کتنا شوق و اشتیاق □□□

اسی دوران آسمان ک□ تمام درواز□ ک□ل جات□ □ی□□(۲)

حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم دعا کرنا چا□ت□ □ی□ اپن□ خدا ک□ سات□ راز و نیاز کرت□ □ی□□ تمام فرشت□، انبیاءان ک□ سات□ □منوا □وجات□ □ی□□

غور س□ سنو آپ ب□ی حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کی با ت سن سکت□ □ی□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... نصب لمحمّد وعلی والحسن والحسین(علیهم السلام) منابر من نور عند البیت المعمور...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۸۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۹۷.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «... فیصعدون علیها ویجمع لهم الملائکه والنبیّین والمؤمنین ، ویفتح أبواب السماء...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۹۷.

حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم اس طرح فرمات□ □ی□: خدایا تو ن□ اپن□ نیک بندو□ کو زمین پر حکومت کا وعد□ کیا □□ اس وعد□ کو پورا کرن□ کا وقت آ پ□نچا □□□(۱)

تمام فرشت□، انبیاءب□ی اس بات کو زمزم□ کرت□ □ی□□

دیک□و حضرت پیغمبر اکرم، امام علی ، امام حسن و امام حسین علی□م السلام منبرو□ پر □ی سجد□ می□ چل□ گئ□ □ی□□ و□ سجد□ می□ یو□ ک□ت□ □ی□: خداوندا! ظالمو□ پر سختی فرما کیونک□ ان□و□ ن□ تیری حدود کو تو□ا □□ تیر□ دوستو□ کو قتل اور اچ□□ لوگو□ کو ذلیل کیا □□□(۲)

ا□ میر□ پیار□ □مسفر! آپ اچ□ی طرح جانت□ □ی□ ک□ ان باتو□ س□ کیا مراد □□□ جب خان□ وحی خدا کو آگ لگائی گئی دختر رسول کو ش□ید کیا گیا اس دن خدا کی حرمت □و□ گئی□

جس دن امام حسین پیاس□ ش□ید کی□ گئ□ ا□ل ایمان کی ذلت شروع □و گئی□ جی □ا□ حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلماچ□ی طرح جانت□ □ی□ ک□ کس طرح خدا س□ اذن ظ□ور لینا □□□ ی□ جان کر آپ کو عجیب لگ□ گا ک□ آنحضرت

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... یا ربّ ، میعادک الذی وعدت فی کتابک...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۸۴.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «... ثمّ یخرّ محمّد وعلیّ والحسن والحسن سجداً ، ثمّ یقولون: یا ربّ اغضب ، فإنّه هتک حریمک...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۹۷.

کہ منبر پر آنے سے قبل خداوند عالم ایک فرشتے کو آسمان سے دنیا پر بھیجتا ہے۔(۱)

میں بہت دیر تک سوچتا رہا کہ اس کام کی علت کو سمجھوں۔

جی ہاں! حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم اس وقت تک منبر سے نیچے نہیں آتے جب تک امام زمانہ علیه السلام کو اذن ظہور نہ ملے۔

اور خداوندعالم نے بھی اپنے حبیب کی خوشی کے لیے فرشتے کو پہلے آسمان دنیا پر بھیجا تاکہ جونہی حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کی دعا تمام ہو یہ فرشتے جتنی جلدی ممکن ہو سکےامام زمانہ علیه السلام کو حکم ظہور کا حکم نامہ دے سکے۔

حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم نے اس سجدے میں اس طرح خدا سے بات کی اور اپنے دل سے غم کو نکالا کہ جس کے بعد ظہور میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جا سکتی۔

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا کان لیله الجمعه أهبط الربّ تبارک وتعالی ملکاً إلی السماء الدنیا...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۸۴.

تین سو تیر□ افراد آ نا

اگر غور کری□ تو دیک□ی□ گ□ ک□ مک□ ک□ لو گ کسی ا□م مسئل□ ک□ بار□ می□ آپس می□ باتی□ کر ر□□ □ی□□

کیا آپ ب□ی چا□ت□ □ی□ ان کی باتو□ س□ آگا□ی حاصل کری□؟

کل رات تین سو تیر□ افراد مک□ می□ داخل □وئ□ □ی□ اور صبح تک مشغول عبادت ر□□□(۱)

و□ مسجد الحرام می□ جمع □وئ□ اور تمام نگا□و□ کو اپنی جانب متوج□ کر لیا□□□(۲)

مک□ ک□ لوگ تعجب کرت□ □ی□ ک□ و□ ن□ی□ جانت□ ک□ و□ ک□اں س□ آئ□ □ی□ اور کیس□ اپن□ آپ کو مک□ پ□نچایا □□ کیونک□ ش□ر مک□ کا سفیانی کی فوج ن□ محاصر□ کر رک□ا □□□(۳)

عجیب □□ ک□ ان تمام جوانو□ کا لباس ب□ی ایک جیسا □□□

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «بینا شباب الشیعه علی ظهور سطوحهم نیام ، إذا توافوا إلی صباحهم لیلهواحده...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۳۰، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۷۰.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «فهؤلاء ثلاثمئه وثلاثه عشر رجلًا بعدد أهل البدر ، یجمعهم الله بمکّه فی لیله واحده وهی لیله الجمعه...»: الملاحم والفتن ص ۳۷۹.

۳- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «إنّ أصحاب القائم شباب لا کهول فیهم ، إلّا کالکحل فی العین...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۳۰.

سب کی قد و قامت ب□ی ایک جیسی □□، جیس□ کوئی فوجی دست□ □و □ر لحاظ س□ منظم، جو کوئی ب□ی ان کو دیک□تا □□ مب□وت □و جاتا □□□(۱)

ان جوانو□ کا مک□ می□ آنا ایک راز □□ ک□ کوئی ن□ی□ جانتا□

ی□ جوان دنیا ک□ مختلف حصو□ س□ ایک لمح□ می□ مک□ پ□نچ جات□ □ی□□

و□، حکم خدا س□ ” طی الارض “ ک□ ذریع□ مک□ آئ□ □ی□□

شاید پوچ□ی□ ک□ طی الارض کیا □□؟

اگر ایک لمح□ می□ بغیر کوئی وسیل□ نقلی□ استعمال کرت□ □وئ□ □زارو□ کلو می□ر کا فاصل□ ط□ کری□ تو اس کو طی الارض ک□ا جاتا □□□

جی □ا□! اصحاب امام زمان حیرت انگیز معجزت رونما کرت□ □وئ□ مک□ آئ□ □ی□□

جی □ا□ امام زمان□ علیه السلام کا ظ□ور ان تین سو تیر□ افراد س□ وابست□ □□ ، خدا کاارادہ□ ی□ ت□ا ک□ و□ ایک لمح□ می□ مک□ می□ جمع □وجائی□□(۲)

۱- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «کأنّی أنظر إلیهم والزیّ واحد والقدّ واحد والجمال واحد واللباسواحد...»: الملاحم والفتن ص ۲۹۴.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «أما لو کملت العدّه الموصوفه ثلاثمئه وبضعه عشر ، کان الذی تریدون»: الغیبه للنعمانی ص ۲۱۱، بحار الأنوار ج ۶۵ ص ۱۶۵.

جو کوئی ب□ی خدا ک□ اسم اعظم کو جانتا □و اس کی دعا قبول □وتی □□□امام زمان خدا کو اس اسم اعظم کی قسم دیت□ □یں ،تین سو تیر□ اصحاب پلک ج□پکت□ □ی مک□ میں جمع □وجات□ □یں□□(۱)

اب آپ اس راز س□ آگا□ □و گئ□ □یں لیکن مک□ ک□ لوگو□ کا تعجب باقی □□□ و□ مسجد الحرام میں جمع □و کر ان ک□ بار□ میں باتیں کر ر□□ □یں: ک□ کیس□ ی□ جوان مک□ میں داخل □وئ□ □یں؟

اس طرف دیک□و! و□ شخص عمائدین مک□ کی طرف جا ر□ا □□ و□ کون □□؟ اور کیو□ لوگو□ کو چیرتا □وا جا ر□ا □□؟

و□ برا□ِ راست گورنر مک□ ک□ پاس جاتا □□ سلام کرتا □□ اور ک□تا □□:

کل رات عجیب و غریب خواب دیک□ا □□ اس لی□ ب□ت □را □وا □□□ (۲)

گورنر مک□ اس کی طرف دیک□تا □□ اور ک□تا □□: "اپنا خواب مج□□ بتاؤ"□

و□ شخص اس طرح ک□تا □□: خواب میں دیک□ا ک□ آسمان پر بادل ظا□ر □وا اور آ□ست□ آ□ست□ زمین کی طرف آ ر□ا □□ ی□ا□ تک ک□ کعب□ میں پ□نچ جاتا □□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا أذن دعا الله باسمه العبرانی فاتیحت له صحابته الثلاثمئه والثلاثه عشر...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۶۸.

۲- الإمام الصادق(علیه السـلام): «... إذ یقبل رجل من بنی مخزوم یتخطّی رقاب الناس حتّی تأتی رئیسـهم فیقول: لقـد رأیت فی لیلتی هذه رؤیا عجیبه»: الملاحم والفتن ص ۳۷۹.

ان بادلوں میں دیکھا ہے جن کے سبز پر ہیں کافی دیر تک کعبے کا طواف کرتے ہیں پھر شرق و غرب عالم کو پرواز کر جاتے ہیں۔ (۱)

جو کوئی بھی اس بات کو سنتا ہے سوچ میں پڑ جاتا ہے۔

کیا اس خواب اور ان تین سو تیرہ افراد کے گروہ میں کوئی ربط ہے؟

شہر مکہ میں ایک شخص ہے کہ جو خواب کی تعبیر بتاتا ہے اس سے پوچھتے ہیں کہ اس خواب کی تعبیر بتاؤ۔

وہ تھوڑی دیر سوچتا ہے پھر کہتا ہے: خدا کے لشکروں میں سے ایک لشکر اس شہر میں داخل ہو گیا ہے اور آپ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔(۲)

مکہ کے تمام لوگ سوچ میں گم ہو جاتے ہیں جی ہاں، یہ لشکر وہی جوان ہیں کہ جو کل رات مکہ میں داخل ہوا ہے۔

فطری ہے کہ مکہ کے لوگوں کو ان جوانوں پر غصہ آئے؛ کیونکہ یہ چاہتے ہیں کہ اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں کو تمام دنیا پر عزت دیں۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ مکہ کے لوگ پہلا فیصلہ کیا کریں گے؟

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... رأیت کوره نار انقضت من عنان السماء ، فلم تزل تهوی حتّی انحطّت إلی الکعبه ، فدارت فیها فأطافت بالکعبه ما شاء الله ، ثمّ تطایرت شرقاً وغرباً...»: نفس المصدر ص ۳۷۹.
۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «... لقد رأیت عجباً وقد طرقکم فی لیلتکم جند من جنود الله لا قوّه لکم بهم»: نفس المصدر ص ۳۷۹.

آپ نے صحیح گمان کیا وہ ان تین سو تیرہ افراد کو گرفتار کریں گے لیکن خدا ان کے دلوں پر خوف مسلط کر دے گا۔

مجھے ان لوگوں کی سادہ لوحی پر ہنسی آتی ہے کہ اب بھی شیعہ دشمنی کی سوچ رکھتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ اب شیعہ کی مظلومیت کا دور ختم ہو گیا ہے۔

بزرگان مکہ میں سے ایک شخص ان کے اضطراب کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے جن جوانوں کو میں نے دیکھا ہے ان کے چہرے نورانی اور اہل عبادت ہیں انہوں نے ابھی تک کوئی غلط کام ہی نہیں کیا تو کیوں ڈر رہے ہیں؟(۱)

مکہ کے لوگ غروب آفتاب تک ان جوانوں کے بارے میں بات کرتے ہیں اور اس قدر ڈرتے ہیں کہ کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ رات ہو جاتی ہے لوگ اپنے گھروں کو لوٹ جاتے ہیں اور سو جاتے ہیں۔(۲)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «لا تعجلوا على القوم إنّهم لم يأتوكم بعد بمنكر ولا ظهروا خلافاً، ولعلّ الرجل منهم يكون فى القبيله من قبائلكم ، فإن بدا لكم منهم شرّ فأنتم وهم، وأمّا القوم...سيماهم حسنه»: نفس المصدر ص ۳۷۹.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «يضرب الله آذانهم وعيونهم بالنوم ، فلا يجمعوا بعد غداتهم إلى أن يقوم القائم(علیه السلام)»: نفس المصدر ص ۳۷۹.

پرچم جو کہ بولتا ہے

شب عاشور ہے اور کل امام زمانہ علیه السلام ظہور کریں گے!

آج کی رات زمانہ غیبت ختم ہو جائے گا شہر مکہ تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے لیکن کعبہ کے اطراف نور ہے آج کی رات کوئی بھی مسجد الحرام نہیں آیا ہے (۱)

اس جوان کو دیکھ رہے ہیں جو کعبہ کی دیوار کے ساتھ دعا میں مشغول ہے نہیں جانتا وہ خدا سے کیا مانگ رہا ہے۔

کیا چاہتے ہیں کہ اس کے نزدیک ہو کر اسے دیکھیں؟

وہ امام زمانہ علیه السلام ہیں کہ کعبہ کے پاس دعا میں مشغول ہیں اور اپنے خدا کے ساتھ راز و نیاز کر رہے ہیں۔

کیا جانتے ہیں کہ حقیقی مضطر وہ ہے کہ جس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے ظاہر کی خدا اصلاح کرتا ہے۔(۲)

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «یخرج القائم(علیه السلام)... یوم عاشورا الیوم الذی قُتل فیه الحسین(علیه السلام)»: تهذیب الأحکام ج ۴ ص ۳۳۲، شرح أُصول الکافی ج ۱۲ ص ۳۰۱.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): « (أَمَّن یُجِیبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ یَکْشِفُ السُّوءَ)، نزلت فی القائم»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۸، بحار الأنوار ج ۵۱ ص ۴۸، تفسیر نور الثقلین ج ۴ ص ۹۴. عن الإمام الجواد(علیه السلام): «إنّ الله لیصلح له أمره فی لیله»: کمال الدین ص ۳۳۷، کفایه الأثر ص ۲۸۱، إعلام الوری ج ۲ ص ۲۴۲. رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «المهدی منّا أهل البیت، یصلحه الله فی لیله»: سنن ابن ماجه ج ۲ ص ۱۳۶۷، مسند أبی یعلی ج ۱ ص ۳۵۹.

خداوند عالم قرآن مجید می□ فرماتا □□: امن یجیب المضطر اذا دعا □ و یکشف السوء

کون مضطر کی دعا قبول کرتا □□ اور اس کی سختیو□ کو دور کرتا □□□(۱)

اب آپ س□ ایک ا□م سوال پوچ□تا □و□: کیا جانت□ □ی□ ک□ امام زمان□ علیه السلام کیس□ سمج□ت□ □ی□ ان کی دعا قبول □وئی □□؟

و□ کیس□ سمج□ی□ ک□ قیام کری□؟

کیا جانت□ □ی□ ک□ غیبت ک□ اختتام آخری لمحات می□ کون س□ حوادث رونما □و□ گ□؟

اگر غور کری□ تو دیک□ی□ گ□ ک□ امام ک□ سات□ ایک پرچم ب□ی □□□(۲)

میر□ خدایا! و□ پرچم خود بخود ک□ل ر□ا □□□(۳)

□

اس پرچم پر لک□ا □□ "البعه للّ□" یعنی جو کوئی ب□ی اس پرچم کی بیعت کر□ گا درحقیقت و□ خدابیعت کی کر□ گا□(۴)

ایک آواز کانو□ می□ آ ر□ی □□ ی□ کس کی آواز □□؟

۱- النمل: ۶۲.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «... حتّی یسند ظهره إلی الحجر الأسود ویهزّ الرایه الغالبه»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۹، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۷۰.

۳- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «له عَلَم إذا حان وقت خروجه انتشر ذلک العلم من نفسه...»: عیون أخبار الرضا(علیه السلام) ج ۲ ص ۶۵، کمال الدین ص ۱۵۵، أعیان الشیعه ج ۲ ص ۶۰، قصص الأنبیاء للراوندی ص ۳۶۱.

۴- الإمام الصادق(علیه السلام): «فی رایه المهدی مکتوب علیها: البیعه لله»: کمال الدین ص ۶۵۴، الملاحم والفتن ص ۱۴۳، ینابیع المودّه ج ۳ ص ۲۶۷.

امام دعا می□ مصروف □ی□ کوئی شخص ب□ی و□ا□ پر ن□ی□ □□ پس ی□ کون بول ر□ا □□؟

ا□ ولی خدا قیام کری□!

می□ اِد□ر اُد□ر دیک□ ر□ا □و□ شاید اس بولن□ وال□ کو دیک□ سکو□□ عجیب! ی□ و□ی پرچم □□ ک□ جو خدا کی قدرت س□ بول ر□ا □□□

میر□ □م سفر! تعجب ن□ کری□ کیاامام زمان□ علیه السلام کا مقام حضرت موسی□ علی□ السلام س□ زیاد□ ن□ی□ □□؟

کیا درخت خدا ک□ حکم س□ ن□ی□ بولت□ ت□□ اور موسی□ علی□ السلام س□ □م کلام ن□ □وت□ ت□□؟

ی□ا□ ی□ پرچم ب□ی خدا ک□ حکم س□امام زمان□ علیه السلام س□ بات کر□ گا□

امام کی تلوار کو دیک□و خود بخود غلاف س□ با□ر آ ر□ی □□ اور امام ک□ سات□ بات کرتی □□: ا□ ولی خدا قیام کری□□[۱]

دیک□و مسجد الحرام کس قدر نورانی □و گئی □□!

۱– الإمام الصادق(علیه السلام): «... له سیف مغمد ، فإذا حان وقت خروجه اقتلع ذلک السیف من غمدهوأنطقه الله عزّ وجلّ ، فناداه السیف: اخرج یا ولیّ الله...»: کمال الدین ص ۱۵۵، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۱۱.

کتنا خوبصورت سماں □□ فرشت□ گرو□ در گرو□ آ ر□□ □ی□ ان ک□ درمیان و□ فرشت□ ب□ی □ی□ جن□و□ ن□ جنگ بدر می□ حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کی مدد کی ت□ی□(۱)

مسجد فرشتو□ کی طولانی صفو□ س□ ب□ر جاتی □□ ان ک□ درمیان خدا ک□ دو ب□□ فرشت□ جبرائیل علی□ السلام اور میکائیل علی□ السلام ب□ی موجود □ی□□□

جبرائیل علی□ السلام کمال احترام س□ امام کی خدمت می□ حاضر □و کر سلام کرت□ □ی□ اور ک□ت□ □ی□ ا□ میر□ سیدو سردار! اب آپ کی دعا قبول □و گئی □□□(۲)

ی□ا□ پرامام زمان□ علیه السلام اپن□ □ات□ کو چ□ر□ پر پ□یرت□ □ی□ اور فرمات□ □ی□:

”خدا کی حمد و ثنا کرتا □و□ ک□ جس ن□ اپن□ وعد□ کو پورا کیا اور □می□ زمین کا وارث قرار دیا“ (۳)

امام جبرائیل علی□ السلام کی بات سنن□ ک□ بعد کس طرح خدا کی حمد و شکر بجا لات□ □ی□□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا قام القائم نزلت ملائکه بدر...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۵۲.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «فیقول له جبرئیل: یا سیدیّ ، قولک مقبول ، وأمرک جائز...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۲.

۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «... فیمسح یده علی وجهه ویقول: الحمد لله الذی صدقنا وعده وأورثناالأرض...»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۶.

پس مجھے اور آپ کو بھی خدا کا شکر بجا لانا چاہیے کہ غیبت کے دور کا خاتمہ ہوا اور ظہور کی صبح طلوع ہوئی ہے

آپ کی نظر میں ظہور کے وقت امام کا پہلا کام کیا ہے؟

جواب ایک کلمہ سے بڑھ کر نہیں نماز

جی ہاں! امام خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھتے ہیں۔(۱)

شاید امام اجازہ ظہور کے بعد بطور شکرانہ نماز پڑھتے ہیں اور شاید وہ نماز کے ساتھ خدا سے مدد طلب کرتے ہیں کیونکہ ان کے سامنے ایک بہت طولانی راستہ ہے کہ جہاں خدا کی مدد کی ضرورت ہے جب نماز مکمل ہو جائے گی وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اپنے ساتھیوں کو بلائیں گے:

اے میرے ساتھیو! اے وہ جنہیں خدا نے میرے ظہور کے لیے ذخیرہ کیا ہے میرے ساتھ آ جاؤ۔

دیکھو، دیکھو!

اصحاب امام ایک کے بعد ایک خود کو مسجد الحرام میں پہنچا رہے ہیں۔

وہ سب کعبہ کے دروازہ کے پاس جمع ہو رہے ہیں۔

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «فیقوم القائم بین الرکن والمقام فیصلّی...»: تفسیر العیّاشی ج۱ ص ۶۵، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۲۳.

اب امام دیوار کعبہ کے ساتھ کھڑے اپنے اصحاب کے ساتھ پہلا خطاب فرمائیں گے۔

آپ اس آیت کی تلاوت کرتے ہیں:

بقیہ اللّٰہ خیر لکم ان کنتم مومنین (سورہ ہود،آیت ۸۶(

پھر فرماتے ہیں :" میں بقیہ اللہ ہوں اور حجت خدا ہوں"(۱)

میں جانتا ہوں کہ آپ بقیہ اللہ کا معنی جاننا چاہتے ہیں۔

یقینا جانتے ہیں کہ بعض افراد نے قیمتی اشیاء کو جمع کیا ہوتا ہے اور انہیں محفوظ جگہ پر رکھا ہوتا ہے وہ چیزیں ان کا ذخیرہ ہوتی ہیں۔ خدا نے بھی اپنے لیے ذخیرہ جمع کیا ہے، اس نے لوگوں کو ہدایت کے لیے بہت سے انبیاء کو بھیجا۔ تمام انبیاء نے اپنی سعی و کاوش انجام دی لیکن الٰہی حکومت تشکیل نہ پا سکی کیونکہ لوگوں کی آمادگی نہ تھی ۔

امام زمانہ خدا کے ذخیرہ ہیں تاکہ پوری دنیا پر خدا کی حکومت قائم کریں۔

جی ہاں، امام بقیہ اللہ ہیں وہ خدا کا ذخیرہ ہیں وہ تمام انبیاء کی یاد گار ہیں کتنا خوبصورت منظر ہے ایک شمع اور تین سو تیرہ پروانے۔

۱- هود، ۸۶.

کیا اُس نور ک□ ستون کو دیک□ ر□□ □ی□؟

امام ک□ اصحاب ک□ سرو□ پر ایک نور کا ستون آسمان کی طرف جا ر□ا □□□

ی□ ستون کتنا نورانی □□ سب اس ک□ نور کو دیک□ ر□□ □ی□□

ی□ خدا کا معجز□ اور ظ□ور کی علامت □□ تمام لوگ اس نور کو دیک□ت□ □ی□ تو ان ک□ دل خوش □و جات□ □ی□□ (۱)

امام ک□ اصحاب ان ک□ گرد حلق□ بنائ□ ک□□□ □ی□ می□ ان ک□ درمیان اپن□ محبوب س□ نظری□ □□ا ن□ی□ سکتا□

دیک□و تو س□ی ! امام کی بائی□ آستین پرخون ک□ سرخ نشان دیک□ ر□□ □ی□؟

ار□ امام کا لباس خون آلود□ کیو□ □□؟ کیا ان□ی□ کوئی چو□ لگی □□؟

ن□ی□ ی□ تو سرخ خون نظر آ ر□ا □□ ی□ ایک علامت □□ ی□ ب□ت پرانا خون □□ ی□ آپ کو جنگ احد ک□ زمان□ می□ ل□ جائ□ گا□

۱– الإمام الباقر(علیه السلام): «فإذا خرج أسند ظهره إلی الکعبه واجتمع إلیه ثلاثمئه وثلاثه عشر... فأوّل ما ینطق به هذه الآیه: (بَقِیَهُ اللهِ خَیْرٌ لَکُمْ إِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِینَ)»: کمال الدین ص ۳۳۱، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۱۹۲.

یہ خون کی سرخی بہت سال پرانی میراث ہے یہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے لبوں سے جاری ہونے والا خون ہے۔ جب جنگ احد میں آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے اور خون آپ کے کپڑوں پر لگا ۔

آج اسی لباس کو ان کے بیٹے نے زیب تن کیا ہے۔(۱)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «فیأمر الله عزّ وجلّ النور فیصیر عموداً من الأرض...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۲، بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۶.

تلوار ک□ جو پ□ا□ کو ریز□ ریز□ کر□

صبح کی اذان کا وقت □و ر□ا □□ امام ک□ تمام اصحاب نماز صبح ک□ لی□ تیار □و ر□□ □ی□□ نماز برپا □وتی □□ صبح کی □□ن□ی □وا چلتی □□ خدا ک□ سات□ مناجات کای□ی ب□ترین وقت □□□

نماز ک□ بعد آپ ک□ اصحاب آپ کی بیعت و ع□د و پ□چان کرنا چا□ت□ □ی□□

امام کعب□ ک□ درواز□ ک□ پاس ک□□□ □ی□ اپنا دایا□ □ات□ آگ□ ب□□ات□ □ی□□

کیاسفیداس نور کو دیک□ ر□□ □ی□ ک□ جو امام ک□ □ات□ س□ چمک ر□ا □□؟

و□ کتنا زیاد□ نور □□ اس ک□ باوجود کسی آنک□ کو تکلیف ن□ی□ د□ ر□ا□ (۱)

غور کرو! امام ک□ دوسر□ □ات□ می□ کیا نظر آ ر□ا □□؟ گویا ی□ ایک خط امام ک□ □ات□و□ می□ □□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام) «ألا أُریک قمیص القائم الذی یقوم فیه؟ فقلت بلی، قال: فدعا بِقِمَطرففتحه وأخرج منه قمیص کرابیس ، فنشره فإذا فی کُمّه الأیسر دم، فقال: هذا قمیص رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم) وفیه یقوم القائم...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۵۰، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۵۵.

جی □ا□! ی□ ع□د و پ□چان □□ ک□ جو انبیاء ن□امام زمان□ علیه السلام ک□ سات□ کیا □□

انبیاء ن□ ی□ ع□د حضرت علی علی□ السلام کو دیا □□□ پ□ر اس کو امام حسن علی□ السلام ن□ ارث می□ لیا □□ اسی طرح ایک امام س□ □وت□ □وئ□ دوسر□ امام اور اباامام زمان□ علیه السلام ک□ □ات□و□ می□ پ□نچا □□□(۱)

امام اپن□ دائی□ □ات□ کو آگ□ ب□□ات□ □ی□ اور ک□ت□ □ی□ ی□ خدا کا □ات□ □□□

کیا جانت□ □ی□ ک□ اس امام کی کیا مراد □□؟

□
امام اس آیت کو پ□□ت□ □ی□: ان الذین یبا یعونک انما یبا یعون اللّ□

" و□ جو آپ ک□ □ات□ پ□ بیعت کر□ گا گویا خدا کی بیعت کر ر□ا □□□" (۲)

جی □ا□! امام کا □ات□ خدا کا □ات□ □□□

اچ□ی طرح دیک□و کیاآپ پ□چان سکت□ □و ک□ سب س□ پ□ل□ امام ک□ □ات□ می□ کون □ات□ د□ ر□ا □□؟

۱- الإمام الصادق(علیه السـلام): «ویمدّ یده فتُری بیضاء من غیر سوء ، ویقول: هذه ید الله...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۳، الهدایه الکبری ص ۳۹۷.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «ومعه عهد من رسول الله قد توارثه الأبناء عن الآباء»: الاختصاص ص ۲۵۷.

یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں جو جھک کر امام کے ہاتھوں کا بوسہ لے رہے ہیں اور ان کی بیعت کر رہے ہیں۔ اس کے بعد تمام فرشتے امام کی بیعت کریں گے۔(۱)

اب امام کے دوستوں (اصحاب) کی بیعت کرنے کی باری ہے۔

امام ان سے مخاطب ہوتے ہیں: " تمہیں برائیوں اور گناہوں سے بچنا ہو گا اور ہمیشہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو اور کبھی زمین پر بے گناہ خون نہ بہاؤ، مال و دولت دنیا کو جمع کرنے سے پرہیز کرواپنی خوراک اور رہن سہن سادہ ہو۔(۲)

البتہ اگر اصحاب امام ان شرائط کو قبول کر لیں ,امام سے وعدہ بھی کریں کہ ہرگز کوئی غیر ان کا ہم نشین نہ ہو گا۔

اصحاب امام ان شرائط کو قبول کرتے ہیں اور امام کی بیعت کرتے ہیں۔

اے میرے ہمسفر! ذرا ان باتوں پر غور کرو۔

۱- الفتح: ۱۰.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «هذه ید الله وعن الله وبأمر الله... فیکون أوّل من یقبّل یده جبرئیل ثمّ یبایعه...»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۸.

ٹھیک ہے کہ یہ تین سو تیرہ افراد مستقبل میں دنیا کے حکمران ہوں گے ان میں سے ہر ایک کسی ملک کا حاکم ہو گا لیکن امام سے عہد کیا ہے کہ سادگی اپنائیں گے۔

بلاوجہ وہ اس مقام تک نہیں پہنچے کہ جو امام کے اصحاب اور نمائندے بنے ہیں۔

یہ عہد جو امام نے اپنے اصحاب کے ساتھ کیا ہے اس عدالت کا ایک نمونہ ہے جس کی سب انتظار کر رہے ہیں۔

جی ہاں!امام زمانہ علیہ السلام اپنے اصحاب سے بیعت لیتے ہیں کہ وہ قرآن و سنت کے مطابق عمل کریں۔(۱)

دیکھو! آسمان سے ایک تلوار نازل ہو رہی ہے۔(۲)

تمام تین سو تیرہ افراد کے لیے ایک خاص تلوار نازل ہوتی ہے۔

ہر کوئی اپنی تلوار کو اٹھاتا ہے کوئی بھی غلطی سے دوسرے کی تلوار نہیں اٹھاتا کیونکہ ہر تلوار پر اس کا نام لکھا ہوتا ہے۔

۱- أمير المؤمنين(عليه السلام): «يقول المهديّ:... أُبايعكم على أن لا ـ تولّون دابراً ، ولا ـ تسرقون ، ولا ـ تزنون ، ولا ـ تفعلون محرّماً...»: معجم أحاديث الإمام المهدى(عليه السلام) ج ۲ ص ۱۰۶.

۲- الإمام الصادق(عليه السلام): «...يبايع الناس على كتاب جديد...»: الغيبه للنعمانى ص ۲۰۰، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۷۲.

عجیب □□ ک□ □ر تلوار پر □زارکو□ ور□ لک□□ □ی□□ جن س□ ایک □زار دوسر□ مطلب سمج□□ جات□ □ی□□(۱)

و□ □ر کلم□ س□ □زار دیگر کلمات سمج□ت□ □ی□ خدا ن□ اصحاب امام ک□ لی□ ان کلمات کو تیار کیا □□ تاک□ مختلف اوقات می□ ان کلمات س□ استفاد□ کری□□

تعجب ی□ □□ ک□ اصحاب امام ان تلوارو□ س□ دشمن ک□ خلاف کیس□ جنگ کری□ گ□ ان ک□ دشمنو□ ک□ پاس جدید ترین اسلح□ موجود □□؟

ان می□ س□ ایک ک□ پاس جات□ □ی□ اور اس س□ پوچ□ت□ □ی□□

و□ اپنی تلوار مج□□ دیتا □□ اور ک□تا □□ ک□ اس□ دیک□و□□

می□ اس تلوار کو □ات□ می□ لیتا □و□ کوشش ک□ باوجود ی□ تشخیص ن□ی□ د□ سکتا ک□ و□ کس چیز کی بنی □وئی □□□

و□ ک□تا □□: کیا جانت□ □و اس تلوار س□ پ□ا□ کو ریز□ ریز□ کیا جا سکتا □□؟

جی □ا□ ی□ تلوار اتنی قدرت رک□تی □□ ک□ اگر کس پ□ا□ پر ب□ی ماری جائ□ تو اس کو ریز□ ریز□ کر سکتی □□□(۲)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا قام القائم نزلت سیوف القتال ، علی کلّ سیف اسم الرجل واسم أبیه...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۵۱، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۵۶.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «مکتوب علی کلّ سیف اسم الرجل واسم أبیه وحِلیَته ونسبه...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۷، جامع أحادیث الشیعه ج ۲۵ ص ۴۹.

کئی مرتب□ لوگ مج□ س□ سوال کرت□ ت□□ ک□ امام زمان□ علیه السلام کیس□ ایک تلوار س□ پوری دنیا پراقتدار حاصل کری□ گ□؟

آج مج□□ اس کا جواب ملا□□،اگر اصحاب امام کی تلوار پ□ا□ کو ریز□ ریز□ کرسکتی □□ ،پس تو امام کی تلوار کیا کیا کر سکتی □وگی؟

جی □ا□! امام ک□ □ر کمان□ر ک□ □ات□ می□ ای□ ایک انت□ائی ترقی یافت□ اسلح□ جو تلوار کی شکل می□ □□ ک□ جو کسی لو□□ س□ بنا □وا ن□ی□ بلک□ جدید ترین □یکنالوجی کا شا□کار □□□

اس اسلح□ می□ کیا خصوصیت چ□پی □وئی □□؟

ن□ی□ جانتا صرف ی□ پ□ا□و□ کو ریز□ ریز□ کرتی □□□

اس اسلح□ کو خدا ن□ بنایا □□ اور خدا کا □ات□ تو سب ک□ □ات□و□ س□ بلند □□□

کعبہ کے پاس کیا ہورہا ہے؟

اب جبکہ سورج نکل آیا ہے مکہ کے لوگوں کو پتہ چلتا ہے کہ مسجد الحرام میں کچھ خاص خبریں ہیں۔

وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں: یہ کون ہے کہ جو کعبہ کے پاس کھڑا ہے اور کچھ لوگوں نے اسے گھیرا ہوا ہے؟

اس دوران ہر جگہ آواز آتی ہے۔(۱)

غور سے سنو! یہ جبرائیل علیہ السلام کی آواز ہے: اے لوگو! یہ مہدی آل محمد ہیں ان کی پیروی کرو۔(۲)

تمام لوگ اس آواز کو سنتے ہیں۔(۳)

عجیب یہ ہے کہ ہر کوئی اس آواز کو اپنی زبان میں سنتا ہے اگر عرب ہے تو عربی میں اگر فارس ہے تو فارسی میں، اگر پاکستانی ہے تو اُردو میں۔(۴)

جب لوگ اس آواز کو سنتے ہیں تو ایک دوسرے سے ظہور کے بارے میں بات کرتے ہیں اور سمجھ جاتے ہیں کہ خدا کا وعدہ پورا ہو گیا ہے۔(۵)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... لهم سیوف من حدید غیر هذا الحدید ، لو ضرب أحدهم بسیفه جَبَلًا لَقدَّه حتّی یفصله»: بصائرالدرجات ص ۵۱۲، مختصر البصائر ج ۶ ص ۲۷، بحار الأنوار ج ۲۷ ص ۴۳.
۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «فینادی المنادی بمکّه باسمه... حتّی یسمعه أهل الأرض کلّهم...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۲۲، تفسیر العیّاشی ج ۱ ص ۶۵.
۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «فإذا طلعت الشمس وأضاءت صاح صائح بالخلائق: یا معشر الخلائق ،هذا مهدی آل محمّد... فأوّل من یقبّل یده الملائکه ثمّ الجنّ ثمّ النقباء ، ویقولون: سمعنا وأطعنا...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۳، بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۸.
۴- قلت لأبی عبد الله(علیه السلام): «النداء حقّ؟ قال: أی والله حتّی یسمعه کلّ قوم بلسانهم»: الغیبه للنعمانی ص ۲۸۳، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۴۴.
۵- الإمام الصادق(علیه السلام): «ینادی مناد باسم القائم(علیه السلام)... یُسمع کلّ قوم بلسانهم...»: کمال الدین ص ۶۵۰، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۰۵.

مک□ ک□ لوگ ی□ آواز سنن□ ک□ بعد مسجد الحرام کی طرف ب□□ت□ □ی□ تاک□ دیک□ی□ و□اں کیا □و ر□ا □□□

و□ دیک□ت□ □ی□ ک□ اصحاب امام علیه السلام، امام علیه السلام ک□ سات□ جمع □ی□□

اب امام لوگو□ ک□ سات□ بات کرنا چا□ت□ □ی□ آپ کی رائ□ می□ امام کی پ□لی بات کیا □و گی؟

امام کعب□ ک□ پاس جا کر دیوار کعب□ کا س□ارا ل□ کر ک□□□ □وت□ □ی□ اور ی□ ک□ت□ □ی□□

" ا□ لوگو! می□ م□دی حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کا بی□ا □و□ جو کوئی آدم، ابرا□یم، موسیٰ، عیسیٰ اور محمد کو دیک□نا چا□تا □□ مج□□ دیک□□□ ا□ لوگو! می□ تم س□ مدد طلب کرتا □و□ کون □□ جو میری مدد کر□ گا؟ " (۱)

اب مک□ ک□ لوگو□ کو ب□ت ب□ا امتحان پیش آ جاتا □□ باوجود اس ک□ ک□ امام □زار سال س□ زیاد□ عمر رک□ت□ □ی□ لیکن ایک جوان کی شکل می□ ظ□ور کرت□ □ی□□(۲)

۱- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «فعند ذلک یظهر المهدیّ علی أفواه الناس ، ویشربون حبّه ، فلا یکون لهم ذکر غیره»: الملاحم والفتن ص ۱۲۸، کنز العمّال ج ۱۴ ص ۵۸۷.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «فینادی: أیّها الناس إنّا نستنصر الله ، فمن أجابنا من الناس؟»: الغیبه للنعمانی ص ۲۹، الاختصاص ص ۲۵۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۳۸.

مک□ ک□ لوگ شک و تردید می□ □ی□ کچ□ لوگ یقین ن□ی□ کرت□ ک□ ی□ و□ی م□دی □ی□□(۱)

و□ چالا۔کی کرت□ □ی□ اور فیصل□ کرت□ □ی□ ک□ امام کو قتل کر دی□ لیکن ب□ول گئ□ □ی□ ک□ امام ک□ کتن□ باوفا اصحاب □ی□ جن□و□ ن□ ع□د کیا □□ ک□ آخری سانس تک امام کا دفاع کری□ گ□□(۲)

جب لوگ دیک□ت□ □ی□ ک□ امام ک□ اصحاب دفاع ک□ لی□ تیار □ی□ تو پشیمان □و جات□ □ی□ اور مسجد الحرام کو ترک کر دیت□ □ی□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «من أعظم البلیه أن یخرج إلیهم صاحبهم شابّاً وهم یحسبونه شیخاًکبیراً»: الغیبه للنعمانی ص ۱۹۴، بحار الأنوار ج ۲ ص ۲۸۷.

۲- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «یُبعث وهو ما بین الثلاثین وإلی الأربعین»: الملاحم والفتن ص ۱۵۴.

شیطان کی آوا ز کاسنائی دینا

ایک مدت کے بعد لوگوں نے جبرائیل علیہ السلام کی آواز کو سنا ہے ان کے دل امام کی طرف مائل ہو چکے ہیں سب چاہتے ہیں کہ امام کو دیکھیں۔ (۱)

ٹھیک ہے کوفہ و مدینہ ابھی تک سفیانی کے قبضہ میں ہے لیکن اگر ان دو شہروں میں جائیں تو دیکھیں گے کہ سفیانی کے سپاہی اپنے کمانڈر کے حق ہونے میں شک کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ سفیانی کی قید سے چھٹکارہ پا کر امام کے ساتھ مل جائیں۔

شیطان چونکہ انسانوں کی سعادت کا دشمن ہے چاہتا ہے کہ ہر طریقہ سے لوگوں کو گمراہ کرے اب بھی لوگوں کو دھوکہ دینے کی سوچ رہا ہے کہ لوگ امام کے ساتھ نہ مل سکیں۔

وہ جانتا ہے کہ امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور کے بعددنیا پر خدا کے نیک لوگوں کی حکومت ہو گی اور برے لوگوں کے لیے زمین پر ٹھکانہ نہ ہو گا۔

۱- الإمام السجّاد(علیه السلام): «فیقومون إلیه لیقتلوه، فیقوم ثلاثمئه وینیف علی الثلاثمئه فیمنعونه منه»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۱۹۹.

اسی لی□ جب غروب آفتاب کا وقت □وتا □□ شیطان کی آواز بلند □وتی □□□ شیطان بلند آواز س□ پوری دنیا ک□ لوگو□ س□ خطاب کرتا □□ اور ک□تا □□ ا□ لوگو! آگا□ ر□و ک□ سفیانی اور اس ک□ اصحاب برحق □ی□□ (۱)

تمام لوگ اس آواز کو سنت□ □ی□ لیکن ن□ی□ جانت□ ک□ ی□ شیطان کی آواز □□ کچ□ گمرا□ جو جات□ □ی□ و□ شیطان کا د□وک□ ک□ا جات□ □ی□ اورامام زمان□ علیه السلام س□ ب□زاری کا اظ□ار کرت□ □ی□□(۲)

مج□□ ان لوگو□ پر افسوس □و ر□ا □□ ک□ کیس□ شیطان ک□ جال می□ پ□نس گئ□ □ی□□

آئم□ معصومین علی□م السلام ک□ ارشادات می□ آیا □□□

ک□ زمان□ ظ□ور می□ دو آوازی□ بلند □و□ گ□□

پ□لی آواز ک□ طلوع آفتاب ک□ نزدیک □□ کانو□ می□ پ□□ گی جو جبرائیل علی□ السلام کی آواز □□ اور غروب ک□ وقت جو آواز سنائی د□ گی و□ شیطان کی آواز □□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «فلا یبقی فی الأرض یومئذ أحد إلّا خضع وذلّت رقبته لها»: الغیبه للنعمانی ص ۲۶۸، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۹۲.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «صعد إبلیس فی الهوا حتّی یتواری عن أهل الأرض ، ثمّ ینادی...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۶۸، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۶۸. عن الإمام الصادق(علیه السلام): «ثمّ ینادی إبلیس لعنه الله فی آخر النهار: الا أنّ الحقّ فی السفیانیوشیعته...»: کمال الدین ص ۶۵۲، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۰۶. وعن الإمام الصادق(علیه السلام): «إنّ الشیطان لا یدعهم حتّی ینادی کما نادی برسول الله یوم العقبه»: الغیبه للنعمانی ص ۲۷۳

شیع□ چونک□ پ□ل□ س□ اس بات کو جانت□ □ی□ ل□ذا د□وک□ ن□ ک□ائی□ گ□ و□ جانت□ □ی□ ک□ حکومت عدل ب□ت نزدیک □□□(١)

١– الإمام الصادق(علیه السلام): «فعند ذلک یتبرّون منّا ویتناوّلونا...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۹۳.

لشکر سفیانی کازمین میں دھنس جانا

آج چودہ محرم کی رات ہے شہر مکہ کا آسمان بھی مہتابی ہے (چاند کی روشنی سے دمک رہا ہے) امام کے ظہور کی چوتھی رات ہے شہر مکہ میں آرام و سکون ہے البتہ شہر سے باہر سفیانی کی فوج نے شہر کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ (۱)

لشکر سفیانی ڈرتا ہے کہ شہر میں داخل ہو اور امام کے لشکر کے ساتھ جنگ کرے۔

وہ انتظار کر رہے ہیں کہ مدینہ سے ان کے مدد گار بھی آ جائیں تاکہ امام کے ساتھ جنگ کر سکیں۔ آج کی رات مدینہ سے سفیانی کے تین لاکھ سپاہی مکہ کی جانب حرکت کرتے ہیں۔ سفیانی نے انہیں حکم دیا ہے کہ شہر مکہ پر قبضہ کرو، کعبہ کو منہدم ،اور امام کو قتل کر دو یہ سفیانی کا منصوبہ ہے۔(۲)

جی ہاں!امام زمانہ علیہ السلام کے پاس تو صرف تین سو تیرہ سپاہی ہیں کیسے وہ تین لاکھ سے زائد فوج کا مقابلہ کریں گے؟

میں جانتا ہوں کہ خدا ہرگز اپنے ولی کو تنہا نہیں چھوڑے گا

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «ینادی مناد من السماء أوّل النهار یسمعه کلّ قوم... فیثبّت الله الذین آمنوابالقول الثابت علی الحقّ ، وهو النداء الأوّل»: الغیبه للنعمانی ص ۲۶۸.

۲- ابن عبّاس: «فإذا أتوا البیداء، فنزلوها فی لیله مقمره»: کتاب الفتن للمروزی ص ۲۰۲.

سفیانی کا لشکر مدین□ س□ مک□ کی جانب روان□ □وتا □□ مدین□ س□ خارج □ون□ ک□ بعد سر زمین ”بیدا“ می□ مستقر □وتا □□□(۱)

کیا جانت□ □ی□ ک□ سر زمین ”بیدا“ ک□ا□ □□؟

تقریباً مدین□ س□ مک□ کی طرف جات□ □وئ□ پندر□ کیلومی□ر با□ر نکلی□ تو ”بیدا“ نامی جگ□ آتی □□□

ت□و□ی سی رات گزرتی □□□

و□ کون مرد □□ جو آ□ست□ آ□ست□ اس سمت آ ر□ا □□؟

دیک□و! ظا□ر س□ لگتا □□ ک□ و□ ا□ل مک□ ن□ی□ □□ و□ کسی اور راست□ س□ آ ر□ا □□□ و□ شخص امام کا پوچ□تا □□ گویا اس□ کوئی ا□م کام □□□ امام ک□ سات□ی اس□ امام ک□ خدمت می□ پیش کرت□ □ی□□

و□ شخص آ کر ک□تا □□: ا□ میر□ آقا! مج□□ آپ کو ایک خوشخبری سنان□ کا حکم دیا گیا □□ ایک فرشت□ ن□ مج□□ حکم دیا □□ ک□ آپ ک□ پاس آؤ□□(۲)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «فیقول الرجل:... نرید إخراب البیت وقتل أهله»: بحار الأنوار ج ۳ ص ۱۰.
۲- «البیداء: اسم لأرض ملساء بین مکّه والمدینه، بطرف المیقات المدنی الذی یُقال له ذو الحلیفه»: معجم البلدان ج ۱ ص ۵۲۳، تاج العروس ج ۴ ص ۳۶۸. عن الإمام الصادق(علیه السلام): «فیقول الرجل: عددنا ثلاثمئه ألف رجل نرید إخراج البیت وقتل أهله»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۰.

می□ اس ماجرا کو ن□ی□ جانتا، اس شخص کی بات س□ تعجب کرتا □و□ کیس□ ممکن □□ ک□ ی□ شخص دعوی□ کر ر□ا □□ ک□ اس ن□ فرشتو□ کو دیک□ا □□؟

امام جو ک□ □ر چیز س□ آگا□ □ی□ ک□ت□ □ی□ بتاؤ: اپنی بات مج□□ بتاؤ□

و□ شخص امام کو مخاطب کر ک□ ک□تا □□:

می□ آیا □و□ ک□ آپ کو اطلاع دو□ ک□ سفیانی کالشکرنابود □و گیا □□ می□ اور میرا ب□ائی سفیانی ک□ لشکر می□ ت□□ اور سفیانی ک□ حکم پر مک□ پر قبض□ کرن□ ک□ لی□ نکل□ ت□□ جب سرزمین بیدا پ□نچ□ تو رات کی تاریکی چ□ا گئی اسی لی□ اس صحرا می□ قیام کیا□

اچانک اس بیابان می□ ایک آواز سنائی دی: ا□ صحرا بیدا اس ظالم قوم کو اپن□ اندر نگل لو□(۱)

می□ ن□ اپنی آنک□و□ س□ دیک□ا ک□ تمام سپا□ی اس می□ گ□ □ گئ□ فقط می□ او ر میرا ب□ائی باقی بچ□ اس فوج کا کوئی نام و نشان باقی ن□ی□ بچا ، می□ اور میرا ب□ائی مب□وت ر□ گئ□□

۱- «یا سیّدی، أنا بشیر، أمرنی ملک من الملائکه أن ألحق بک...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۲، بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۶.

اچانک ایک فرشت□ نمودار □وا اور میر□ ب□ائی کو آواز دی اور ک□ا: اب سفیانی ک□ پاس جاؤ اور اس بات کی خبر دو اس کا لشکر زمین ن□ نگل لیا □□□ پ□ر و□ میری طرف مخاطب □وا اور ک□ا: مک□ جاؤامام زمان□ علیه السلام کو اس ک□ دشمنو□ کی نابودی کی اطلاع دو اور توب□ کرو□(۱)

اب میر□ لی□ ب□ت سی چیزی□ واضح □و گئی □ی□□

جی □ا□! خدا ن□ اپنا وعد□ پورا کیا اور دشمن امام زمان□ علیه السلام کو نابود کر دیا□

و□ شخص چونک□ اپن□ کی□ پر پشیمان □□ جب امام م□ربان کو دیک□تا □□ توب□ کرتا □□ اور اس کی توب□ قبول □و جاتی □□□

کیا جانت□ □ی□ ک□ جس فرشت□ ن□ اس شخص ک□ سات□ بات کی کون ت□ا؟

و□ آواز جو صحرائ□ "بیدا" می□ بلند □وئی کیا ت□ی؟

و□ جبرائیل علی□ السلام ت□□ ک□ جو حکم خدا س□ آئ□ ت□□ ک□ اس لشکر کو نابود کری□□ (۲)

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «فینادی مناد من السماء: یا بیداء أبیدی القوم ، فیخسف بهم البیداء...»: الاختصاص ص ۲۵۶، تفسیر العیّاشی ج ۱ ص ۲۴۵.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «فیقول الرجل:... فلمّا صرنا فی البیداء عرسنا فیها ، فصاح بنا صائح: یابیداء أبیدی القوم الظالمین ، فانفجرت الأرض وابتلعت کلّ الجیش ، فإذا نحن بملک قد ضرب وجوهنا فصارت إلی وراءنا کما تری ، فقال لأخی: ویلک یا نذیر، امضِ إلی الملعون السفیانی... وقال لی: یا بشیر الحق بالمهدی بمکّه وبشّره بهلاک الظالمین...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۲، بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۶.

لشکر سفیانی چاہتا تھا کہ کعبہ کو خراب کرے اورامام زمانہ علیہ السلام کے ساتھ جنگ کرے تو خدا کے عذاب میں گرفتار ہو گیا اور زمین کے اندر دفن ہو گیا۔ (۱)

سفیانی کے لشکر کی تباہی کی خبر ہر جگہ پھیل گئی اور جنہوں نے پہاڑ سے مکہ کا محاصرہ کر رکھا تھا اس خبر کو سنتے ہی فرار کر گئے۔

سفیانی شہر کوفہ میں ہے اس خبر کے سنتے ہی اس کا جسم خوف سے کانپنے اور مکہ پر حملہ کی سوچ اپنے دماغ سے نکال دی۔

۱- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «بعث الله سبحانه جبرئیل فیقول: یا جبرئیل اذهب فأبدهم...»: تفسیر الثعلبی ج ۸ ص ۹۵، تفسیر القرطبی ج ۱۴ ص ۳۱۵.

دس ہزار کے لشکر آنا

مکہ کے لوگ جب سفیانی کے لشکر کی تباہی کی خبر سنتے ہیں بہت ڈر جاتے ہیں اسی لیے شہر میں سکون ہو جاتا ہے۔ اب کوئی امام سے دشمنی کرنے کی نہیں سوچتا۔

امام کی عالمی حکومت کا دارالخلافہ شہر کوفہ ہے۔ میں انتظار کر رہا ہوں کہ کوفہ کی جانب سفر کروں۔

میں سننا چاہتا ہوں کہ امام کب کوفہ کی جانب روانہ ہوں گے، امام کے ایک قریبی صحابی کے پاس جاتا ہوں اور اس سے پوچھتا ہوں امام کوفہ کی جانب کیوں روانہ نہیں ہو رہے؟

وہ جواب میں کہتا ہے: امام انتظار کر رہے ہیں کہ ان کا تمام لشکر مکہ میں آ جائے۔

جی ہاں، جس وقت جبرائیل علیہ السلام نے آواز دی اور لوگوں کو امام کی جانب دعوت دی بہت سے لوگ مکہ کی جانب چل دیے انہیں مکہ کی

جانب دعوت دی گئی □□ اور ان کی ذم□ داری □□ ک□ امام ک□ سات□ ملحق □و□□(۱)

کیا آپ ن□ کب□ی دیک□ا □□ ک□ پرند□ کس طرح اپن□ گ□ونسلو□ می□ پنا□ لیت□ □ی□؟

ی□ لوگ ب□ی اسی طرح مک□ کی جانب روان□ □وت□ □ی□ اور امام کی خدمت می□ حقیقی آرام پات□ □ی□□(۲)

خدا کا اراد□ ی□ □□ ک□ امام اس دس □زار ک□ لشکر ک□ سات□ مک□ س□ خارج □و□□(۳)

اگر مک□ س□ نکلی□ تو دیک□ی□ گ□ ک□ شیع□ کس شوق ک□ سات□ مک□ کی جانب ب□□ ر□□ □ی□ جیس□ کوئی مقابل□ منعقد □و ر□ا □و ک□ کون سب س□ پ□ل□ امام کی خدمت می□ حاضر □و گا□(۴)

ی□ و□ شوق □□ ک□ جو خداوند عالم ن□ شیعو□ ک□ دل می□ رک□ا □□ ک□ ان□ی□ اس طرح ب□ قرار رک□ا □□□(۵)

۱- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «لیؤمن هذا البیت جیش یغزونه ، حتّی إذا کانوا ببیداء من الأرض یُخسف بأوسطهم...»: صحیح مسلم ج ۸، ۱۶۷، سنن ابن ماجه ج ۲ ص ۱۳۵۰، سنن النسائی ج ۵ ص ۲۰۷، المستدرک للحاکم ج ۴ ص ۴۲۹، السنن الکبری ج ۲ ص ۳۸۵، المعجم الکبیر ج ۲۴ ص ۷۵، الجامع الصغیر ج ۲ ص ۴۴۵، التاریخ الکبیر ج ۵ ص ۱۱۹.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «یصبح أحدکم وتحت رأسه صحیفه علیها مکتوب: طاعه معروفه»: کمال الدین ص ۶۵۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۵. عن رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «إذا کان عن خروج القائم ینادی مناد من السماء... فالحقوا بمکّه»: الاختصاص ص ۲۰۸، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۴.

۳- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «تؤوب إلیه أُمّتی کما تؤوب الطیر إلی أوکارها»: دلائل الإمامه ص ۴۴۵، الدرّ النظیم ص ۷۹۹.

۴- الإمام الصادق(علیه السلام): «ومایخرج إلاّ فی أولی قوّه ، وما یکون أولو قوّه إلاّ عشره آلاف...»: کمال الدین ص ۶۵۴، التفسیر الصافی ج ۴ ص ۶۵، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۲۳.

۵- «ویتسارع الناس إلیه من کلّ وجه ، ویملأ الأرض عدلاً»: الملاحم والفتن ص ۱۴۰، کتاب الفتن للمروزی ص ۲۱۷.

و□ مقدس عشق ک□ سات□ بیابانو□ کو گزارت□ □وئ□ را□ امام می□ تمام سختیو□ کو برداشت کر ر□□ □ی□□(۱)

آپ خود جانت□ □ی□ ک□ تین سو تیر□ افراد کس طرح مک□ می□ داخل □وئ□ و□ طی الارض ک□ ذریع□ مک□ می□ داخل □وئ□ اس لی□ ک□ و□ کمان□ر □ی□ اور مستقبل قریب می□ پوری دنیا می□ امام ک□ نمائند□ □و□ گ□□(۲)

لیکن ی□ دس □زار لوگامام زمان□ علیه السلام کا لشکر □ی□ و□ قائم آل محمد کی مدد ک□ لی□ آ ر□□ □ی□□

۱- «یقذف الله محبّته فی قلوب الناس فیسیر...»: کتاب الفتن للمروزی ص ۲۱۷.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «یا سدیر ، الزم بیتک وکن حِلساً من أحلاسه ، واسکن ما سکن اللیل والنهار ، فإذا بلغک أنّ السفیانی قد خرج فارحل إلینا ولو علی رجلک»: الکافی ج ۸ ص ۲۶۵، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۷۱.

ناصرین امام علیه السلام

آ□ست□ آ□ست□ دس □زار لشکر کی تعداد پوری □و ر□ی □□ و□ ایک دوسر□ ک□ سات□ ب□ت م□ربان □ی□ گویا ک□ ایک دوسر□ ک□ ب□ائی □ی□□(۱)

ا□ میر□ □مسفر! کیا اجازت دی□ گ□ ک□ ان افراد کی خصوصیات ک□ بار□ می□ بات کری□؟

و□ امام ک□ حکم ک□ سامن□ سر تسلیم خم کی□ □وئ□ □ی□ اور امام کی بات کو جان س□ زیاد□ عزیز سمج□ت□ □ی□□(۲)

ب□ادر اور ن□ر لوگ □ی□ ان ک□ دل می□ ذر□ برابر خوف ن□ی□ جی □ا□! امام کو ب□ی ب□ادر اور یقین کامل وال□ افراد کی ضرورت □□ کمزور دل اور سست عقید□ وال□ لوگ اس راست□ پر ن□ی□ چل سکت□؟

لشکر امام ک□ افراد کا عقید□ اور ایمان اتنا مضبوط □□ ک□ شیطان ان□ی□ گمرا□ ن□ی□ کر سکتا ی□ پخت□ ایمان وال□ ش□ر می□ جو حق و حقیقت ک□ سات□ □ی□□ (۳)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «هم النجباء والفقهاء ، وهم الحکّام ، وهم القضاه»: دلائل الإمامه ص ۵۶۲، الملاحم والفتن ص ۳۸۰.

۲- «وإنّ أصحاب القائم یلقی بعضهم بعضا کأنّهم بنو أب وأُمٍّ»: دلائل الإمامه ص ۵۶۲، الملاحم والفتن ص ۳۸۰.

۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «هم أطوع له من الأمه لسیّدها...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۷.

اگر رات کو ان ک□ پاس جائی□ ،تو دیک□ی□ گ□ و□ عبادت می□ مصروف □ی□ ان ک□ گری□ و مناجات کی آوازی□ سنائی دیتی □ی□ دن می□ ب□ادر شیرو□ کی طرح میدان می□ آت□ □ی□ اور ان□ی□ کسی چیز کا ن□ کوئی خوف □□ ن□ □ر□

ش□ادت کی دعا کرت□ □ی□ ان کی خوا□ش ی□ □□ ک□ امام کی رکاب می□ ش□ید □و□ جی □ا□! اس س□ ب□□ کر کیا سعادت □□ ک□ انسان اپنی جان امام پر قربان کر د□□(۱)

کیا اس فانی دنیا می□ اس س□ ب□□ کر کوئی خوا□ش □و سکتی □□؟

خوش نصیب □ی□ و□ لوگ جن ک□ دلو□ می□ ی□ خوا□ش □□□

یقینا انسان کی زندگی ان ا□داف ک□ سات□ کتنی لذت بخش □و جاتی □□□

ب□ر حال اصحاب امام ، امام ک□ گرد جمع □ی□ اور سخت ترین شرائط می□ امام ک□ سات□ □ی□□(۲)

کافی □□ ک□ امام ان□ی□ حکم دی□ اس وقت دیک□ی□ ک□ ی□ کس طرح حکم امام ی□ عمل کرت□ □ی□□(۳)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «رجال کأنّ قلبوهم زبر الحدید لا یشوبها شکّ فی ذات الله ، أشدّ من الحجر...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۸.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «... رهبان باللیل لیوث بالنهار... یدعون بالشهاده ویتمنّون أن یُقتلوا فی سبیل الله...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۸، مستدرک الوسائل ج ۱۱ ص ۱۱۴.

۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «... ویحفّون به، یقونه بأنفسهم فی الحرب...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۸.

خدا نے انہیں اچھی جسمانی طاقت دی ہے کہ اپنے امام کا دفاع کر سکیں ۔(۱)

جب وہ کسی سر زمین سے گزرتے ہیں تو وہ زمین دوسری زمینوں پر فخر کرتی ہے کہ صحابی امام اس پر سے گزرا ہے۔(۲)

تمام مخلوقات اصحاب امام کی فرمانبردار ی کرتی ہیں حتیٰ کہ پرندے اور وحشی جانور بھی۔(۳)

۱- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «کدّادون مجدّون فی طاعته...»: عیون أخبار الرضا ج ۲ ص ۶۴.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «وجعل قوّه الرجل منهم قوّه أربعین رجلاً...»: الکافی ج ۸ ص ۲۹۴، الخصال ص ۵۴۱، شرح الأخبار ج ۳ ص ۵۶۹، مشکاه الأنوار ص ۱۵۱.

۳- الإمام الباقر(علیه السلام): «حتّی تفخر الأرض علی الأرض وتقول: مرّ بی الیوم رجل من أصحاب القائم...»: الإمامه والتبصره ص ۱۳۱، کمال الدین ص ۶۷۳.

نہ جلنے والا لباس اور حیرت انگیز عصا

اب امام کے تمام اصحاب مکہ جمع ہو گئے ہیں وہ آئے ہیں تاکہ امام پر اپنی جان قربان کریں۔

امام جنگی لباس پہن کر مدینہ کی جانب روانگی کے لیے تیار ہوتے ہیں ۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ امام کا جنگی لباس وہی حضرت یوسف کی قمیض ہے؟

اور امام نے یہ لباس کیوں پہنا ہے؟

کیاآپ جانتے ہیں کہ امام کا یہ لباس کوئی معمولی لباس نہیں ہے بلکہ یہ وہ لباس ہے جیسے آگ نہیں لگ سکتی ہے(۱)

تعجب نہ کریں آئیے آپ کو تاریخی واقعہ سناتا ہوں۔

حضرت یوسف کی قمیض دراصل حضرت ابراہیم کی قمیض تھی۔

جب نمرود نےچاہا تھا کہ خدا پرستی کے جرم میں حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالے، حضرت جبرائیل علیہ السلام زمین پر آئے تاکہ توحید کے پرچم دار

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «لیس من شیء إلّا وهو مطیع لهم ، حتّی سباع الأرض وسباع الطیر...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۶۷۳.

کی مدد کری□ و□ جنت س□ ان ک□ لی□ لباس لائ□□جس کی وج□ س□ آگ حضرت ابرا□یم علی□ السلام کو ن□ جلا سکی□(۱)

پ□ر حضرت ابرا□یم علی□ السلام کا ی□ لباس ان کی اولاد کو وراثت می□ ملا اور حضرت یوسف تک پ□نچ گیا اور حضرت یعقوب علی□ السلام کی آنک□و□ کی روشنی کا باعث بنا□

ی□ لباس نسل ب□ نسل □وتا □وا پیغمبر اسلام تک پ□نچا اور پ□ر بعد می□ آئم□ معصومین علی□م السلام کو ایک دوسر□ س□ وراثت می□ ملا□(۲)

اب واضح □وا ک□ کیو□ خدا ن□ اس لباس کوامام زمان□ علیه السلام تک محفوظ رک□ا؟

ا□ میر□ □مسفر! کیا اس زمان□ می□ نمرود کی آگ کوئی معمولی آگ ت□ی؟

اس آگ ک□ شعل□ آسمان س□ لگ ر□□ ت□□□

نمرود ن□ اس آگ کو جلان□ ک□ لی□ اپن□ تمام امکانات س□ استفاد□ کیا اور حضرت ابرا□یم علی□ السلام کو اس ک□ درمیان پ□ینک دیا ؛لیکن خدا ن□ اپن□ نبی کو اس لباس ک□ ذریع□ بچایا اور آج و□ لباس امام ک□ پاس □□

۱- «إنّ القائم إذا خرج يكون عليه قميص يوسف...»: كمال الدين ص ۱۴۳، تفسير نور الثقلين ج ۲ ص ۴۶۴.

۲- الإمام الصادق(عليه السلام): «إنّ إبراهيم لمّا أُوقدت النار ، أتاه جبرئيل بثوب من ثياب الجنّه فألبسه إيّاه ، فلم يضرّه معه حرّ ولا برد»: بصائر الدرجات ص ۲۰۹، الكافي ج ۱ ص ۲۳۲.

امام روان□ □ون□ ک□ لی□ تیار □و گئ□، می□ دیک□ ر□ا ت□ا ک□ امام کس اسلح□ کو دشمنو□ ک□ سات□ جنگ ک□ لئ□ اپن□ سات□ ل□ کر جات□ □ی□□

امام ک□ پاس اسلح□ کی بجائ□ ایک چ□□ی □□!

می□ اپن□ آپ س□ ک□تا □و□ ک□ اس فوج ک□ کمان□ر ن□ اپن□ سات□ اس لک□ی کی چ□□ی کو کیو□ رک□ا □□؟

آخر آج کی جنگ تو توپ □ینک ج□از اور میزائل کی □□ جتنا ب□ی سوچتا □و□ جواب ن□ی□ ملتا اسی لی□ امام ک□ ایک صحابی س□ پوچ□تا □و□ امام ن□ اسلح□ کی جگ□ اس چ□□ی کو کیو□ ا□□ا رک□ا □□؟

و□ مج□□ جواب دیتا □□ ک□ امام ک□ □ات□ می□ جو چ□□ی □□ ی□ و□ی حضرت موسیٰ□ علی□ السلام کا عصا □□□(۱)

باوجود ک□ ی□ چ□□ی □زارو□ سال قبل ایک درخت س□ تو□ی گئی ت□ی لیکن اب□ی تک تر و تاز□ □□ جیسا ک□ اب□ی درخت س□ کا□ی گئی □و□(۲)

حضرت موسیٰ□ علی□ السلام ک□ زمان□ می□ لوگ جادو می□ زیاد□ م□ارت رک□ت□ ت□□ □

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «وکلّ نبیّ ورث علماً أو غیره ، فقد انتهی إلی محمّد وآله»: علل الشرائع ج۱ ص ۵۳، کمال الدین ص ۱۴۲.

۲- «وإنّ القائم إذا خرج یکون علیه قمیص یوسف ومعه عصا موسی»: کمال الدین ص ۱۴۳، الغیبه للطوسی ص ۲۶۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۱۲.

آج کی اصطلاح می□ و□ سحرو جادوگری کا دور ت□ا□ لیکن جب حضرت موسی□ علی□ السلام ن□ اپنی چ□□ی کو پ□ینکا تو و□ ایک اژد□ا بن گئی اور ان ک□ تمام سانپو□ کو نگل لیا□

آج انسان جتنی مرضی ترقی کر□امام زمان□ علیه السلام اسی چ□□ی س□ دشمن کا مقابل□ کری□ گ□□

ی□ عصا ب□ی تعجب خیز □□ امام اس ک□ سات□ جو حکم دی□ گ□ و□ انجام پائ□ گا□

اب□ی پت□ چلا ک□ ی□ عصا جو امام ک□ پاس □□ ی□ امام ک□ سات□ باتی□ ب□ی کرتی □□□(۱)

جی □ا□! اب تک انسان ن□ جو کچ□ بنایا □□ □ینک، توپ، ج□از، میزائل کافی □□ ک□ امام اس کو حکم د□ اور ان تمام چیزو□ کو کن□رول کرل□□ (۲)

قرآن ن□ حضرت موسی□ علی□ السلام ک□ عصا ک□ بار□ می□ بات کی □□ ک□ اس عصاپر جادو و سحر کا کوئی اثر ن□ □وتا ت□ا□ اس نکت□ کو تو قبول کرت□

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «وتصنع ما تؤمر»: الاختصاص ص ۲۷۰، بحار الأنوار ج ۲۶ ص ۲۱۹.
۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «وإنّها لتنطق إذا استنطقت...»: الکافی ج ۱ ص ۲۳۱، الاختصاص ص ۲۷۰، بحار الأنوار ج ۲۶ ص ۲۱۹.

□ی□ ک□ قرآن جو بات ک□تا □□ و□ ذ□ن س□ دور ن□ □و گی پس اس عصا س□ب□ی □ینک، توپ، میزائل اور ج□از کو کن□رول کیا جا سکتا □□□

اس زمان□ می□ □نر جادو ت□ا آج جو کچ□ ب□ی □□ خدا ک□ حکم س□ اس کا مقابل□ کیا جا سکتا □□□

کیا جانت□ □ی□ ک□ جب امام اس عصا کو زمین پر پ□ینکی□ گ□ و□ عصا کس چیز می□ تبدیل □و جائ□ گی؟

می□ ن□ی□ جانتا ک□ کس لفظ کا استعمال کرو□؟

کیا ک□□ سکتا □و□ ک□ و□ کس پ□□ اژد□ا می□ تبدیل □و جائ□ گی؟

□رتا □و□ ک□ ک□ی□ ی□ ن□ ک□□ دی□ مصنف ن□ ب□ی کیا عجیب و غریب باتی□ شروع کر د ی □ی□ □ می□ واقعتا ن□ی□ جانتا ک□ کیا ک□و□؟

حضرت امام محمد باقر علی□ السلام ک□ زبان س□ ب□□ کر کوئی چیز ن□ی□ □و سکتی□

آپ تو ان کی بات کو قبول کرت□ □ی□ آپ ن□ فرمایا: "جب □مار□ قائم اس عصا کو زمین پ□ ماری□ گ□ و□ زمین کو چیر د□ گی اور ب□ت ب□ا گ□□ا

جس کا فاصلہ زمین و آسمان تک ہو گا نمودار ہو گا جو کوئی اس کے مقابلے میں ہو گا اس میں گر جائے گا۔(۱)

یقینا خدا کس حکمت کے ساتھ اس عصا کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور پھر اپنے آخری ولی کی مدد کرے گا۔(۲)

۱- (وَأَوْحَيْنَآ إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ): (الأعراف، ۱۱۷).

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «. . . یفتح له شعبتان، أحداهما فی الأرض والأُخری فی السقف . . . تلقف مایأفکون بلسانها . . .» : بصائر الدرجات ص ۲۰۳، الإمامه والتبصره ص ۱۱۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۱۸.

ہزاروں فرشتوں کا مدد کے لیے آنا

دیکھو! اصحاب امام کس نظم و ضبط کے ساتھ کھڑے ہیں اور منتظر ہیں کہ انہیں روانگی کا حکم دیا جائے اس جوان کو دیکھ رہے ہیں کہ جو لشکر سے آگے نورانی پرچم کو اٹھائے کھڑا ہے؟

کیا اسے جانتے ہیں؟

وہ شعیب بن صالح اس عظیم لشکر کے علمدار ہیں۔(۱)

ان کے ہاتھ میں جو یہ پرچم ہے کیا اس پرچم کو پہچانتے ہو؟ یہ وہی پرچم ہے جسے حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم جنگ بدر میں لائے تھے۔(۲)

کیا جانتے ہو کہ یہ پرچم صرف دو مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

پہلی مرتبہ جب جبرائیل علیہ السلام اس پرچم کو حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے لیے لائے اور انہوں نے جنگ بدر میں اس کو کھولا اور لشکر اسلام کو کامیابی نصیب ہوئی۔

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «... أُعدّت لقائمنا، یصنع بها ما کان یصنع موسی...»: بصائر الدرجات ص ۲۰۳، الإمامه والتبصره ص ۱۱۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۱۸.

۲- «ثمّ یخرج المهدی علی لوائه شعیب بن صالح»: الغیبه للطوسی ص ۴۶۳، الملاحم والفتن ص ۱۲.

حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کے اس پرچم کو سمیٹ کر رکھ دیا اور کسی بھی جنگ میں نہ کھولا اور پھر حضرت امام علیؑ کے حوالے کر دیا انہوں نے بھی اس پرچم کو صرف جنگ جمل میں کھولا اور پھر کبھی استعمال نہ کیا۔(۱)

کیا جانتے ہیں کہ یہ پرچم دنیاوی، روئی، پٹ سن اور حریر کا بنا نہیں بلکہ یہ پرچم بہشتی گھاس کا بنا ہوا ہے۔(۲)

یہ پرچم اس قدر نورانی ہے کہ مشرق و مغرب کوروشن کر سکتا ہے۔ (۳)

جب یہ پرچم کھولا جائے گا دشمن اس سے خوف و ہراس کھائیں گے اور کوئی اقدام نہ کر سکیں گے۔(۴)

اور دوسری طرف یہ پرچم اصحاب امام کے دلوں میں ایسی شجاعت پیدا کر دے گا کہ ان کے دلوں میں کسی قسم کا خوف بھی نہ رہے گا۔(۵)

مزے کی بات تو یہ ہے کہ اس پرچم کی لکڑی بھی جنت سے آئی ہے جب بھی امام اپنے دشمن کو نابود کرنا چاہیں تو کافی ہے کہ صرف اس پرچم کی طرف اشارہ کریں اور وہ حکم خدا سے ہلاک ہو جائیں گے۔(۶)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «وهی رایه رسول الله نزل بها جبرئیل یوم بدر»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۰، بحار الأنوار ج ۱۹ ص ۳۲.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «لمّا التقی أمیر المؤمنین(علیه السلام) وأهل البصره ، نشر الرایه رایه رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم) ، فزلزلت أقدامهم... فلمّا کان یوم صفّین سألوه نشر الرایه فأبی علیهم ، فتحمّلواعلیه بالحسن والحسین وعمّار بن یاسر، فقال للحسن: یا بنیّ، إنّ للقوم مدّه یبلغونها ،وإنّ هذه الرایه لاینشرها بعدی إلاّ القائم»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۰، بحار الأنوار ج ۳۲ ص ۲۱.

۳- الإمام الباقر(علیه السلام): «ما هی والله قطن ولا کتّان ولا خزّ ولا حریر، قلت: من أیّ شیء؟ قال: منورق الجنّه»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۰بحار الأنوار ج ۱۹ ص ۳۲.

۴- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا نشرها أضاء لها ما بین المشرق والمغرب...»: دلائل الإمامه ص ۴۵۷، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۹۱.

۵- الإمام الباقر(علیه السلام): «یسیر الرعب قدّامها شهراً ووراءها شهراً وعن یمینها شهراً وعن یسارهاشهراً»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۶۰.

۶- الإمام الصادق(علیه السلام): «فإذا هزّها لم یبق مؤمن إلاّ صار قلبه أشدّ من زبر الحدید»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۲.

کیاآپ جانت□ □ی□ ،ک□ جب اس پرچم کو ک□ولا جائ□ گا فرشتو□ ک□ سات دست□ امام کی مدد ک□ لی□ آئی□ گ□؟

پ□لا دست□: ان فرشتو□ کا جن□و□ ن□ حضرت نوح علی□ السلام کی کشتی می□ مدد کی □

دوسرا دست□: و□ فرشت□ جو حضرت ابرا□یم علی□ السلام کی مدد ک□ لئ□ آئ□□

تیسرا دست□: و□ فرشت□ جو حضرت موسی□ علی□ السلام ک□ سات□ ت□□ جب دریائ□ نیل حکم خدا س□ شق □وا اور قوم بنی اسرائیل ن□ عبور کیا□

چوت□ا دست□: و□ فرشت□ جو حضرت عیسی□ علی□ السلام ک□ سات□ آسمان پ□ گئ□□

پانچوا□ دست□: و□ چار □زار فرشت□ جو □میش□ حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کی رکاب می□ ر□ت□ ت□□□

چ□□ا دست□: تین سو تیر□ فرشت□ جن□و□ ن□ جنگ بدر می□ حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کی مدد کی□

ساتوا□ دست□: و□ فرشت□ ک□ جو کربلا می□ امام حسین کی مدد ک□ لی□ آئ□□

ان تمام فرشتو□ کی تعداد تیر□ □زار تین سو تیر□ □□ ک□ جوامام زمان□ علیه السلام کی مدد ک□ لی□ آئی□ گ□□(۱)

اگر اس لشکر ک□ دائی□ جانب دیک□ی□ تو آپ کو جبرائیل علی□ السلام اور بائی□ طرف میکائیل علی□ السلام نظر آئی□ گ□□(۲)

تمام زمینی و آسمانی طاقتی□ آپ ک□ حکم ک□ انتظار می□ □ی□□

جب امام کا لشکر روان□ □و گا دشمنو□ ک□ دل می□ عجیب خوف و □راس □و گا ی□ی دلیل □□ ک□ لشکر □میش□ کامیاب □و گا□(۳)

جی □ا□ جو لوگ نور خدا ک□ سات□ دشمنی کرنا چا□ت□ □ی□ ان کو عجیب خوف محسوس □و گا لیکن جو کئی سالو□ س□ نور خدا کی جستجو می□ □و□ گ□ ان ک□ دلو□ می□ محبت پیدا □و گی و□ اس آسمانی تحریک س□ خوف ن□ ک□ائی□ گ□ بلک□ □ر لمح□ خوا□ش کری□ گ□ ک□ حضرت م□دی کی حکومت تشکیل پائ□ تاک□ حقیقی عدالت کو اپنی آنک□و□ س□ دیک□ی□□(۴)

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «... عمودها من عمد عرش الله ورحمته... لا یهوی إلی شیء إلاّ أهلکه»: الغیبه للنعمانی ص ۳۱۹، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۲۶.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «وهم الذین کانوا مع نوح فی السفینه ، والذین کانوا مع إبراهیم حیث أُلقی فی النار...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۳.

۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «جبرئیل عن یمینه ومیکائیل عن یساره...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۲۰.

۴- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «یسیر الرعب بین یدیه ، لا یلقاه عدوّ إلاّ هزمهم...»: الملاحم والفتن ص ۱۳۸، کتاب الفتن للمروزی ص ۲۱۵.

وہ کہ جو دوبارہ زندہ ہوئے

تمام روانگی کے حکم کا انتظار کر رہے ہیں لشکر کو منظم گروہوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

ان کے درمیان ایک سات افراد پر مشتمل گروہ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں آگے بڑھ کر ان میں سے ایک سے پوچھتا ہوں۔

ان میں سے ایک نے اپنے آپ کو (تلمیخا) کے نام سے تعارف کرایا ہے۔ (۱)

نہیں جانتا کہ آپ اسے پہچانتے ہیں یا نہیں؟

"تلمیخا"اصحاب کہف میں سے ایک کا نام ہے وہی سات افراد جن کا قصہ قرآن میں آیا ہے۔

کیاآپ نےسورہ کہف کو پڑھا ہے؟

۱- «ویقذف الله محبّته فی قلوب الناس فیسیر...» : کتاب الفتن ص ۲۱۷.

و□ سات خداپرست انسان جو اپن□ زمان□ ک□ طاغوت) ظالمو□ (ک□ خوف س□ غار می□ پنا□ لیت□ □ی□ اور تین سو سال س□ زیاد□ اس غار می□ سوئ□ ر□□□

شاید ک□ی□ ک□ جناب مصنف آپ ب□ی عجیب باتی□ کرت□ □ی□؟

آپ ک□ □وش و حواس ک□ا□ □ی□؟

ی□ ن□ □و ک□ خیالاتی □و گئ□ □ی□؟ اصحاب ک□ف کو دنیا س□ گئ□ □زارو□ سال □و گئ□ □ی□ آخر ان کو لشکرامام زمان□ علیه السلام می□ کیس□ دیک□ا جا سکتا □□؟

می□ ی□ا□ ی□ فقط ایک جمل□ ک□و□ گا:

کیا آپ ن□ حضرت امام جعفر صادق علی□ السلام ک□ فرمان کو ن□ی□ سنا ک□ آپ ن□ فرمایا:

”جب ب□ی □مار□ قائم قیام کری□ گ□ خداوند اصحاب ک□ف کو زند□ کر□ گا“ (۱)

جی □ا□! قائم آل محمد ک□ لشکر می□ ب□ت س□ افراد ایس□ □و□ گ□ جو مرن□ ک□ بعد خدا ک□ حکم س□ زند□ □و کر امام کی نصرت کری□ گ□□

۱- اسامی أصحاب الکهف: فرطالوس، امیوس، دانیوس، اسرافیون، اسطاطانوس، مکسامیس، تلمیخا: التحصین ص ۶۵۵.

ایک اور و□ا□ پر "مقداد" □ی□□

و□ حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم اور حضرت علی□ ک□ ب□ترین صحابی □ی□ اب حکم خدا س□ دوبار□ زند□ □و ت□ □ی□□(۱)

ایک اور جابر بن عبدالل□ انصاری □ی□ و□ ب□ی حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم ک□ قریبی ترین صحابی اور حضرت امام محمد باقر علیه السلام ک□ زمان□ تک زند□ ر□□ □ی□□

و□ی ک□ جو روز "اربعین" کربلاـ آئ□ دریائ□ فرات پ□ غسل کیا اور ش□دائ□ کربلا کی قبور کی زیارت کی و□ اب زند□ □ی□ تاک□ ش□دائ□ کربلا کا انتقام لی□ □(۲)

می□ کچ□ ایس□ لوگو□ کو ب□ی دیک□ ر□ا □و□ ک□ جو عالم برزخ می□ ت□□ اور جب امام زمان ن□ ظ□ور کیا فرشت□ ان ک□ پاس آیا اور اطلاع دی زمان□ ظ□ور آ گیا □□ ا□□و اور اپن□ امام کی مدد ک□ لی□ دو□و□(۳)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا ظهر القائم بعث الله معه... وأصحاب الکهف»: دلائل الإمامه ص ۴۶۳.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا ظهر القائم، بعث الله معه... والمقداد»: نفس المصدر ص ۴۶۳.

۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا ظهر القائم، بعث الله معه... وجابر بن عبد الله الأنصاری»: نفس المصدر ص ۴۶۳.

لشکرامام زمانہ علیه السلامکا نعرہ؟

امام زمانہ علیه السلام نے اپنے لشکر کا پروگرام طے کر رکھا ہے ان کا پہلا مقصد شہر مدینے کو ظالموں کےقبضے سےنجات دلانا ہے ۔

ٹھیک ہے کہ لشکر سفیانی کے تین لاکھ سپاہی بیابان "بیدا" میں غرق ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک سفیانی کے طرفدار مدینے میں باقی ہیں اور اس شہر میں قبضہ جمائے ہوئے ہیں۔

غور کرو! کیا اس آواز کو سن رہے ہو؟

کوئی بھی اپنے ساتھ کھانے پینے کی کوئی چیز نہ اٹھائے۔(۱)

یہ امام کا حکم ہے کہ جو لشکر کو سنایا جاتا ہے ۔

یہ دنیا کا واحد لشکر ہے جسے راشن کی ضرورت نہیں ہے!

کیا ایسا ممکن ہے کہ دس ہزار سے زائد کا لشکر سعودی عرب کی اس گرمی میں اپنے ساتھ کھانے پینے کا سامان نہ رکھے ۔

امام اپنے لشکر کی پیاس کے لیے کیا انتظام کیے ہوئے ہیں؟

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «المؤمن مخيّر في قبره ، فإذا قام القائم فيُقال له: قد قام صاحبك فإن أحببت أن تلحق به فالحق...»: نفس المصدر ص ۴۷۹. عن الإمام الصادق(علیه السلام): «فكأنّي أنظر إليهم مقبلين... ينفضون شعورهم من التراب»: الإرشاد ج ۲ ص ۳۸۱، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۳۷، کشف الغمّه ج ۳ ص ۲۶۲.

کیا □وجاتااگر کوئی اپن□ سات□ کچ□ ک□ان□ پین□ کی چیزی□ ا□□ا ل□؟

ا□ میر□ دوست! کیا میر□ سات□ اس لشکر ک□ □مرا□ جانا چا□ت□ □ی□؟

آپ تو جانت□ □ی□ ک□ □می□ ب□ی اس حکم پر عمل کرنا □و گا اور اپن□ سات□ ک□ان□ پین□ کی کوئی چیز ن□ لینا □و گی□

ظا□ر □□آپ ب□ی اس سفر می□ جانا چا□ت□ □ی□؟ لیکن وعد□ کری□ ک□ جب آپ کو پیاس لگ□ گی تو مج□ س□ پانی ن□ مانگی□ گ□□

حق کا ب□ا لشکر روانگی ک□ لی□ تیار □□□

□ر لشکر کا کوئی ن□ کوئی نعر□ ضرور □وتا □□ آپ کی نظر می□ اس لشکر کا کیا نعر□ □و گا؟

سنو! ی□ سارا لشکر ایک □ی آواز لگا ر□ا□□: یا لثا رات الحسین ا□ خونخوا□ان حسین□(۱)

امام جانت□ □ی□ ک□ صدیو□ س□ شیع□ امام حسین علی□ السلام پر آنسو ب□ا ر□□ □ی□ □

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «إنّ القائم إذا قام بمکّه... نادی منادیه: ألا، لایحمل أحد منکم طعاماًولا شراباً»: بصائر الدرجات ص ۲۰۸، الکافی ج ۱ ص ۲۳۱، کمال الدین ص ۶۷۰، الغیبه للنعمانی ص ۲۴۴.

جی ہاں! یہ نام امام حسین علیہ السلام ہے کہ جو دلوں کو منقلب کر دیتا ہے۔

میں سوچ میں پڑ گیا کہ اس لشکر نے اپنا نعرہ امام حسین علیہ السلام کی خونخواہی کیوں رکھا ہے جبکہ ہزار سال سے زائد عرصہ گزر گیا ہے یزید اور اس کے فوجی بھی مر گئے ہیں ؟

یہ خدا کا ایک قانون ہے کہ اگر کسی مظلوم کا خون دنیائے مشرق میں گرے اور جو مغرب میں ہو وہ اس سے راضی ہو تو وہ بھی اس جرم میں شریک شمار ہو گا۔(۱)

اگرچہ یزید اور یزیدی مر گئے ہیں لیکن آج بھی بہت سے گروہ ہیں کہ جو یزیدی کاموں پہ افتخار کرتے ہیں!

سفیانی اور اس کے سپاہی یزید کے راستے پر گامزن ہیں اگر یزید نے امام حسین علیہ السلام کو قتل کیا ہے آج سفیانی جو شہر کوفہ میں ہے، جو کوئی بھی امام حسین کا نام لیتا ہے اسے شہید کر دیتا ہے۔(۲)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «شعارهم یا لثارات الحسین»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۰۸، مستدرک الوسائل ج ۱۱ ص ۱۱۴.

۲- الإمام الرضا(علیه السلام): «ذراری قتله الحسین یرضون أفعال آبائهم ویفتخرون بها ، ومن رضی شیئاً کان کمن أتاه ، ولو أنّ رجلاً قُتل فی المشرق فرضی بقتله رجل فی المغرب ، لکان الراضی عند الله شریک القاتل...»: علل الشرائع ج ۱ ص ۲۲۹، عیون اخبار الرضا ج ۲ ص ۲۴۷، بحار الأنوار ج ۴۵ ص ۲۹۵، ج ۵۲ ص ۳۱۳.

زخمیوں کی طبی امداد

عورتوں کا ایک گروہ عفت وحیاکے کمال کے ساتھامام زمانہ علیه السلام کے لشکر کے ساتھ ہے۔ آپ سوال کریں گے کہ یہ لشکر جنگ کے لیے جا رہا ہے۔

پس یہ عورتیں کیوں جا رہی ہیں؟

کیا آپ نے سنا ہے کہ جب بھی حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم جنگ کے لیے جاتے ،کچھ عورتیں بھی آپ کے ساتھ ہوتیں کہ جو زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کےلئے ساتھ جاتی تھیں؟اب امام بھی سیرت ح حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم پر چلنا چاہتے ہیں کچھ عورتوں کو زخمیوں کی مرہم پٹی کے لیے ساتھ لے کر جا رہے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اطلاع دی ہے کہ اس لشکر میں حضرت سمیہ بھی ہیں وہی جو حضرت عمار یاسر کی ماں ہیں اور اسلام کی پہلی شہید عورت ہے(۱)۔

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «یبعث السفیانی جیشاً إلی الکوفه وعدتهم سبعون ألفاً ، فیصیبون من أهل الکوفه قتلاً وصلباً وسبیاً...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۸۹، الاختصاص للمفید ص ۲۵۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۲۳۸، تفسیر العیّاشی ج ۱ ص ۲۴۵، تفسیر نور الثقلین ج ۱ ص ۴۸۶.

و□ شیردل عورت ت□ی□ جو ابو ج□ل ک□ ظلم و ستم کی وج□ س□ ش□ید □وئی□ ;لیکن اپن□ عقید□ وایمان س□ دستبردار ن□ □وئی□□(۱)

اب خدا ان□ی□ اس استقامت کا اجر د□ ر□ا □□ اس لی□ ان□ی□ زند□ کیا □□ تاک□ اسلام کی عزت کو دیک□ سکی□□

ان عورتو□ می□ ایک "اُم ایمن" ب□ی □ی□ کیا ان□ی□ جانت□ □ی□؟

اُم ایمن جنگ احد، حنین اور خیبر می□ لشکر اسلام ک□ سات□ ت□ی□ اور زخمیو□ کا علاج کرتی ت□ی□□

اب و□ ب□ی خدا ک□ حکم س□ زند□ □وتی □ی□ تاک□ فرزند حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم ک□ لشکر ک□ سپا□یو□ کی مر□م پ□ی کر سکی□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «مع القائم ثلاث عشره امرأه، قلت: وما یصنع بهنّ، قال: یداوین الجرحی، قلت: سمّهنّ لی، فقال:... وسمیّه أُمّ عمّار بن یاسر»: دلائل الإمامه ص ۴۸۴. «أوّل شهید استشهد فی الإسلام سمیّه أُمّ عمّار»: الاستیعاب ج ۴ ص ۱۸۶۴، الطبقات الکبری ج ۸ ص ۲۶۴، البدایه والنهایه ج ۳ ص ۷۶.

اس بڑے پتھر کو لائو

امام اپنے ایک صحابی کو مکہ کا گورنر بنا کر اپنا جانشین مقرر کرتے ہیں اور مدینہ روانگی کا حکم صادر کرتے ہیں۔(۱)

لشکر امام مدینہ کی طرف گامزن ہے۔

موسم بہت گرم ہے آہستہ آہستہ ہر ایک پر پیاس کا غلبہ ہو رہا ہے ۔

میں بھی بہت پیاسا ہوں یہ سوچ رہا تھا کہ اس صحرا میں پانی کہاں سے تلاش کروں۔ کیا آپ بھی پیاسے ہیں؟

امام بھی اپنے ساتھیوں کی بھوک و پیاس کو دیکھتے ہیں حکم دیتے ہیں کہ لشکر کو اس جگہ روک دیا جائے۔

یہ بیابان جگہ ہے ہر طرف ریت ہی ریت نہ کوئی درخت نہ کوئی سایہ اور اوپر سے صحرا کی گرمی

اِدھر کیا ہو رہا ہے؟ کیوں تمام نظریں ادھر لگی ہیں؟

امام نے حکم دیا ہے کہ اس بڑے پتھر کو لایا جائے۔

۱- حضرت أُمّ أیمن أُحداً وحنیناً وخیبراً... تداوی الجرحی... اسمها برکه بنت ثعلبه: الإصابه ج ۸ ص ۳۶۱، الطبقات الکبری ج ۸ ص ۲۲۵، أعیان الشیعه ج ۳ ص ۵۵۵.

یہ پتھر کہاں تھا؟

گویا جب سے مکہ سے روانہ ہوئے ہیں یہ پتھر بھی اس لشکر کے ساتھ ہے۔

اب امام اپنی عصا اس پتھر پر مارتے ہیں اچانک سب پکارتے ہیں پانی! پانی!

کتنا ٹھنڈا اور میٹھا پانی اس پتھر سے جاری ہو جاتا ہے! اس پتھر اور عصا کا کیا ماجرا ہے؟

اصل ماجرا زمانہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں لوٹ جاتا ہے ،جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کسی بیابان میں پیاس میں گرفتار ہو گئی، نزدیک تھا کہ سب پیاس سے ہلاک ہو جائیں، پس حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی عصاکو ایک پتھر پر مارا وہاں سے بارہ چشمے جاری ہوئے۔

پوری قوم بنی اسرائیل جس کی تعداد چھ لاکھ افراد سے زیادہ تھی اس پانی سے سیراب ہوئے اب وہی پتھرامام زمانہ علیه السلام کے سامنے ہے۔(۱)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کایہ پتھرامام زمانہ علیه السلام کو وراثت میں ملاـ ہے، جی ہاں آپ تمام انبیاءکے وارث ہیں۔(۲)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «یستخلف منها رجلًا من أهله...»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۱.

۲- «تسیل کلّ عین فی جدول إلی سبط کانوا ستمئه ألف»: تفسیر البیضاوی ج ۱ ص ۳۲۹، مجمع البحرین ج ۱ ص ۴۶۲.

پانی جو اس پت□ر س□ جاری □وتا □□ پیاس کو ب□ی م□اتا □□ اور ب□وک کا خاتم□ ب□ی کرتا □□□(۱)

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «ویحمل حجر موسی بن عمران وهو وقر بعیر ، فلاـ ینزل منزلاً إلاّـ انبعث عین منه...»: بصائر الدرجات ص ۲۰۸، الکافی ج ۱ ص ۲۳۱، کمال الدین ص ۶۷۰، الغیبه للنعمانی ص ۲۴۴.

لشکرامام کا مک□ واپس لو□نا

اب□ی □م مک□ س□ زیاد□ دور ن□ی□ گئ□ ت□□ ک□ ایک ناخوشگوار خبر ملی □

امام کو ی□ اطلاع دی گئی ک□ مک□ ک□ لوگو□ ن□ بغاوت کر دی □□ اور مک□ ک□ گورنر کو قتل کر دیا □□□(۱)

اب امام حکم دیت□ □ی□ ک□ لشکر کو واپس مک□ پ□نچایا جائ□□

مک□ ک□ لوگو□ کو اطلاع ملتی □□ و□ جانت□ □ی□ ک□ اس لشکر کا مقابل□ ن□ی□ کر سکت□ اس بنا پر گری□) روت□ □وئ□ (کرت□ □وئ□، امام کی خدمت می□ حاضر □وکر ک□ت□ □ی□:"ا□ م□دی آل محمد، □ماری توب□ قبول کر لی□" (۲)

آپ کیا سمج□ت□ □ی□ امام ان کی توب□ قبول کر لی□ گ□؟

جی □ا□! آپ صحیح سمج□□ ،جی □ا□ و□ اسی ک□ بی□□ □ی□ ک□ جب ان کی نظر ابن ملجم پر پ□ی اپن□ بی□□ امام حسن علی□ السلام س□ فرمایا: میر□ بی□□ اس

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «من کان جائعاً شبع ، ومن کان ظمآناً روی»: الغیبه للنعمانی ص ۲۴۴، بحار الأنوار ج ۱۳ ص ۱۸۵، ج ۵۲ ص ۳۲۴.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «فإذا سار منها وثبوا علیه فیقتلونه»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۱.

کہ ساتھ مہربانی سے پیش آؤ اس کے ساتھ نیکی کرو ایسا نہ ہو کہ وہ بھوکا پیاسا رہے۔(۱)

حضرت امام علی علیہ السلام کو جب سر میں ضرب لگ چکی تو آپ اپنے بچوں کو قاتل کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کی نصیحت کر رہے ہیں!

امام زمانہ علیه السلام بھی حضرت امام علی علیہ السلام کے بیٹے ہیں وہ تمام مکہ کے لوگوں کو معاف کرتے ہیں!

سچ ہے، ایسی کونسی حکومت ہے جو اتنی محبت والفت سے پیش آتی ہے؟

کیا آج تک آپ نے سنا ہے کہ کسی شہر کے لوگوں نے بغاوت کی ہو گورنر کو قتل کیا ہو ؛ لیکن حکومت نے انہیں معاف کر دیا ہو؟

وہ لوگ جو لوگوں کوامام زمانہ علیه السلام کے ظہور سے ڈراتے ہیں نادانستہ طور پہ دشمن کے کھیت کو سیراب کرتے ہیں۔

نادانستہ طور پر ،ہم یہ عمل کیوں کریں؟

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «فیأتونه مهطعین مقنعی رؤوسهم ، یبکون ویتضرّعون ویقولون: یامهدی آل محمّد، التوبه التوبه»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۱.

کیو□ ن□ □م لوگو□ می□ امام ک□ شوق دیدار می□ اضاف□ کری□، تاک□ و□ ظ□ور کا انتظار کری□ ، اگر □م لوگو□ کو امام س□ □رائی□ گ□ تو ی□ و□ی چیز □□ ک□ جو مکتب تشیع ک□ دشمن چا□ت□ □ی□□

□مار□امام زمان□ علیه السلام خدا کی رحمت و لطف ک□ مظ□ر □ی□□ و□ آئی□ گ□ تاک□ دنیا می□ ب□ائی چار□ می□ اضاف□ □و□(۱)

ب□ر حال امام ،مک□ ک□ تمام لوگو□ کو معاف کر ت□□ی□؛ ایک اور شخص کو گورنر مقرر کرن□ ک□ بعد پ□ر مدین□ کی جانب روان□ □وت□ □ی□□(۲)

اب□ی مک□ س□ کچ□ □ی دور □وئ□ ت□□ ک□ خبر ملی :لوگو□ ن□ ایک مرتب□ پ□ر بغاوت کردی □□ اور نئ□ گورنر کو ب□ی قتل کر دیا □□□

امام اس مرتب□ فیصل□ کرت□ □ی□ ک□ ش□ر مک□ کو ظالمو□ ک□ وجود س□ پاک کیا جائ□، آپ اپن□ چند سات□یو□ کو مک□ ب□یجت□ □ی□ تاک□ اس ش□ر می□ امن و امان قائم کری□□(۳)

۱- «اطعمه یا بنی ممّا تأکله... ارفق یا ولدی بأسیرک وارحمه ، وأحسن إلیه وأشفق علیه»: بحار الأنوار ج ۴۲ ص ۲۸۷، مستدرک الوسائل ج ۱۱ ص ۷۹.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «... أخرج منه الداعی إلی سبیلی والخازن لعلمی الحسن ، وأکمل ذلک بابنه (م ح م د) رحمةً للعالمین...»: الکافی ج ۱ ص ۵۲۸، کمال الدین ص ۳۱.

۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «فیعظهم وینذرهم ویستخلف علیهم خلیفه ویسیر»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۱.

مہتاب کے دشمنوں سے انتقام

امام زمانہ کا لشکر شہر حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے نزدیک ہو رہا ہے۔

اگرچہ سفیانی کے لشکر کی ایک بہت بڑی تعداد بیابان "بیدا" میں غرق ہو چکی ہے لیکن ابھی تک مدینہ پر اس کا کنٹرول ہے۔

انہوں نے شہر مدینہ میں بہت زیادہ ظلم و ستم کیے ہیں مسجد نبوی اور حرم رسول کو ویران کر دیا ہے۔

لشکر امام شہر مدینہ میں داخل ہوتا ہے اور اس شہر پر امام کا کنٹرول ہوجاتا ہے۔ امام مسجد نبوی میں داخل ہوتے ہیں اور اس کی تعمیر کا حکم دیتے ہیں۔

جی ہاں! یہ مدینہ شہر ہے غم و اندو کا شہر!

یہ مدینہ ہی تھا کہ جب لوگوں نے خانہ وحی کو آگ لگائی ،ابھی بھی اس شہر سے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے رونے کی آوازیں سنائی دیتی ہیں، قدم قدم پر مظلومیت زہراء کے نشان باقی ہیں۔

امام اپنی مظلوم ماں کا انتقام لینا چاہتے ہیں اگر کل خانہ زہراء کو آگ لگائی گئی ،آج خدا کے حکم سے انہیں زندہ کیا جائے گا تاکہ انہیں کیفرکردار تک پہنچایا جا سکے۔(۱)

یہاں پر ہر شیعہ کا دل خوشی سے مسرور ہو جاتا ہے۔

امام شہر مدینہ کے بعد کوفہ کی جانب روانہ ہوتے ہیں چونکہ خدا نے حکومت مہدی کا دارالخلافہ کوفہ کو قرار دیا ہے۔

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «فیثبون علیه بعده فیقتلونه فیرد إلیهم...»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۱.

کوفہ کی جانب

کیا آپ نے سید حسنی کا نام سنا ہے؟

وہ امام حسن علیہ السلام کے بیٹوں میں سے ہیں کہ جو خراسان میں قیام کریں گے اور لوگوں کوامام زمانہ علیہ السلام کی طرف دعوت دیں گے۔

سید حسنی نے سنا ہے کہ کوفہ سفیانی کے کنٹرول میں ہے اس لیے اپنی فوج کوکوفہ کی جانب روانہ کرتے ہیں تاکہ سفیانی کو شکست دے کر کوفہ کو آزاد کرائیں۔

انہوں نے سیاہ رنگ کے پرچم کو اپنے لیے منتخب کیا ہے اور بارہ ہزار سپاہیوں کے ساتھ کوفہ کی جانب پیش قدمی کرتے ہیں۔(۱)

جب سفیانی کو اس کی اطلاع ملتی ہے وہ کوفہ کو چھوڑ دیتا ہے اور یہ شہر سید حسنی کے ہاتھوں فتح ہو جاتا ہے۔(۲)

سفیانی کا کوفہ سے فرار ایک جنگی تکنیک ہے؛ کیونکہ اس کی اصلی جنگ امام زمانہ علیہ السلام کے ساتھ ہے ،اسی لیے وہ اپنی قوت کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «ثمّ یدخل المسجد فینقص الحائط حتّی یضعه إلی الأرض... وذلک الحطب عندنا نتوارثه»: دلائل الإمامه ص ۴۵۵.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «یخرج شاب من بنی هاشم... یأتی من خراسان...»: الملاحم والفتن ص ۱۲۰. عن الإمام الصادق(علیه السلام): «..یخرج الحسنی... یصیح بصوت له فصیح: یا آل أحمد أجیبواالملهوف»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۵، مکیال المکارم ج ۱ ص ۷۷. عن رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «حتّی یبعث الله رایه من المشرق سوداء... حتّی یأتوا رجلاً اسمه اسمی»: الملاحم والفتن ص ۱۲۱، کتاب الفتن للمروزی ص ۱۸۹. علیّ(علیه السلام): «فیلحقه رجل من أولاد الحسن(علیه السلام) فی اثنی عشر ألف فارس...»: معجم أحادیث الإمام المهدی(علیه السلام) ج ۳ ص ۹۷.

اب□ی کوف□ ن□ی□ پ□نچ□ ک□ خبر ملتی □□ ک□ کوف□ کو سید حسنی ن□ فتح کر لیا □□□

اب لشکر حق آسانی س□ اس ش□ر می□ داخل □و سکتا □□□

میرا ب□ا دل چا□تا □□ ک□ مسجد کوف□ کو دیک□و□ می□ لمحات گن ر□ا □و□ ک□ جتنا جلدی □و سک□ کوف□ می□ داخل □و□؛ لیکن لشکر رک جاتا □□□

اب کیا □و گیا □□؟

امام حکم دیت□ □ی□ ک□ لشکر کو کوف□ س□ با□ر □ی روک دیا جائ□□

اس طرف دیک□ی□!

سید حسنی اپن□ سات□یو□ ک□ □مرا□ □ماری طرف ب□□ ر□□ □ی□□و□ امام کی خدمت می□ حاضر □وت□ □ی□ عرض ادب و سلام کرت□ □ی□□ و□ اپن□ امام پ□ محکم اعتقاد رک□ت□ □ی□؛ لیکن اپن□ سات□یو□ ک□ یقین کو ب□□ان□ کی خاطر امام کو اس طرح مخاطب کرت□ □ی□: " اگر آپ م□دی آل محمد □ی□ اپنی امامت کی نشانیا□ دک□ائی□" (۱)

شاید آپ ک□ی□ ک□ امامت کی نشانی کیا □□؟

۱- «ولم یزل یقتل الظلمه حتّی یرد الکوفه...»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۵.

سید حسنی کی مراد عصاء موسی□ علی□ السلام اور حضرت پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم کا عمام□ اور انگو□□ی □□امام زمان□ علیه السلام سید حسنی جس چیز کا تقاضا کرت□ □ی□ دک□ات□ □ی□□

سید حسنی الل□ اکبر، الل□ اکبر کی آوازی□ بلند کرت□ □ی□□

سب دیک□ت□ □ی□ اور و□ امام کی پیشانی کا بوس□ لیت□ □ی□□(۱)

بعد می□ سید حسنی ک□ت□ □ی□:"ا□ فرزند رسول خدا آپ کی بیعت کرنا چا□تا □و□" (۲)

سید حسنی امام ک□ سات□ بیعت کرت□ □ی□ اور ع□د و پیمان کرت□ □ی□□ جب اس ک□ سات□ی ی□ منظر دیک□ت□ □ی□ و□ ب□ی امام کی بیعت کرت□ □ی□□

اب وقت آن پ□نچا □□ ک□ امام ش□ر کوف□ می□ داخل □و□ امام اپن□ اصحاب ک□ سات□ مسجد کوف□ می□ مستقر □وت□ □ی□ اس مسجد می□ جگ□ جگ□ خیم□ نصب کرت□ □ی□□(۳)

آج پ□لی رات ت□ی جب لشکر امام مسجد کوف□ می□ آیا ت□ا و□ صبح تک اپن□ خدائ□ م□ربان ک□ سات□ راز و مناجات می□ ر□□□

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... فیخرج الحسنی فیقول: إن کنت مهدی آل محمّد فأین هراوه جدّک رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم)وخاتمه وبردته...»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۵.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «... فیقول: جعلنی الله فداک، إعطنی رأسک أقبّله ، فیعطیه رأسه فیقبّله بین عینیه...»: تفسیرالعیّاشی ج ۲ ص ۵۹.

۳- الإمام الصادق(علیه السلام): «... فیقول الحسنی: الله أکبر، مدّ یدک یابن رسول الله حتّی نبایعک»: بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۱۵.

کیا جانت□ □ی□ اس مسجد می□ ایک مستحب نماز پ□□ن□ کا ثواب ایک عمر□ ک□ برابر □□□(۱)

چند روز گزر جات□ □ی□□□□

پت□ چلتا □□ ک□ امام اپن□ کچ□ اصحاب ک□ سات□ کوف□ ک□ اطراف ک□ بیابانو□ می□ جات□ □ی□ پس □م ب□ی ان ک□ سات□ جات□ □ی□ تـاک□ دیک□ی□ کیا □وتا □□ کچ□ دیر چلن□ ک□ بعـد امام بیابان ک□ وسط می□ رکت□ □ی□ اپن□ اصـحاب کو گ□□ا ک□ودن□ کا حکم دیت□ □ی□□

ت□و□ی دیر ک□ بعد پت□ چلتا □□ ک□ زمین ک□ اندر س□ اسلح□ ملتا □□!

جی □ا□ ی□ و□ اسلح□ □□ ک□ جو خدا ن□امام زمان□ علیه السلام ک□ لی□ تیار کیا □□□ (۲)

امـام اپن□ سـات□یو□ کـو حکم دیت□ □ی□ ک□ اس اسـلح□ کو شـ□ر کوف□ می□ ل□ جـائی□ اور اپن□ سـپا□یو□ می□ تقسـیم کر دی□□ اصحاب امام اس اسلح□ کو ل□ کر کوف□ لو□ آت□ □ی□□

۱- الصادق: «ضرب القائم الفساطیط فی مسجد کوفان...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۳۴.

۲- الإمـام الصـادق(علیه السـلام): «فـإنّ الصـلاه المکتوبه فیه حجّه مبروره ، والنافله عمره مبروره»: الکافی ج ۳ ص ۴۹۱، وسائل الشیعه ج ۵ ص ۲۶۱، الغارات ج ۲ ص ۸۰۲، فضل الکوفه ومساجـدها ص ۲۹. عن الإمام الباقر(علیه السـلام): «فقال لأصحابه: تعبّدوا لیلتکم هذه ، فیبیتون بین راکع وساجد...»: تفسیر العیّاشی ج ۲ ص ۵۹.

سفیانی کاتوبہ کرنا

اس مدت کے دوران جب امام کوفہ میں تھے ستر ہزار لوگ امام مہدی کے لشکر سے آ ملے ہیں۔ (۱)

امام کا اصل مقصد عدالت اور امن و امان کا قیام کرنا ہے اسی لیے آپ سفیانی سے جنگ کے لیے جاتے ہیں یہ خبر سفیانی کو بھی ملتی ہے۔

سفیانی سوچ میں پڑ جاتا ہے اسے تین لاکھ کے لشکر کی یاد آتی ہے کہ بیابان ”بیدا“ میں زمین میں دھنس گئے وہ ڈر رہا ہے کہ کہیں خود بھی ایسی ہی سر نوشت کا شکار نہ ہو جائے۔

اب ،سفیانی توبہ کرنے اور اپنی جان بچانے کا فیصلہ کرتا ہے۔

کیا امام اس کی توبہ کوقبول کرلیں گے؟

دیکھو ! یہ سفیانی اپنے لشکر سے جدا ہو کرتنہا امام کی خدمت میں آرہا ہے چونکہ وہ اکیلا آیا ہے اس کے پاس اسلحہ نہیں ہے اصحاب امام اسے ملنے کی اجازت دیتے ہیں۔(۲)

۱– الإمام الصادق(علیه السلام): «إذا قام القائم أتی رحبه الکوفه فقال برجله هکذا ، وأومأ بیده إلی موضع ، ثمّ قال: احفروا ها هنا ، فیحفرون فیستخرجون اثنی عشر ألف درع واثنی عشر ألف سیف»: الاختصاص ص ۳۳۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۷۷.

۲– الإمام الباقر(علیه السلام): «إذا ظهر القائم ودخل الکوفه ، بعث الله تعالی من ظهر الکوفه سبعین ألف صدّیق ، فیکونون فی أصحابه وأنصاره...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۹۰.

سفیانی امام ک□ پاس آ کر بات کرتا □□□

می□ ب□ صبری س□ انتظار کر ر□ا □و□ ک□ دیک□و□ ک□ نتیج□ کیا □وتا □□،کیا امام اس کو قبول کر لیت□ □ی□□

کوئی ب□ی ب□لا ن□ی□ سکتا ک□ سفیانی ن□ ب□ت زیاد□ قتل وغارت کی □□ اور □زارو□ شیعو□ کو ش□ید کیا □□□

کیامی□ صحیح دیک□ ر□ا □و□؟ ی□ سفیانی امام کی بیعت کر ر□ا □□!امام ن□سفیانی کی توب□ کو قبول کرلیا □□□

میری جان آپ پر قربان ا□ م□ربان امام□

آپ اس قدر م□ربان □ی□ ک□ □زارو□ شیعو□ ک□ قاتل کو ب□ی بخش دیت□ □ی□!

پس کیو□ کچ□ ج□و□□ لوگ ،لوگو□ کو آپ کی تلوار س□ □رات□ □ی□؟ کیو□ می□ ان ج□و□ی باتو□ کو قبول کرتا ر□ا □و□؟ کیو□؟

اب سفیانی امام کی بیعت کرن□ ک□ بعد اپن□ لشکر کی طرف واپس آتا □□□ جب و□ اپن□ لشکر س□ ملتا □□ تو اس ک□ سپا□ی ک□ت□ □ی□□

....جناب کمان□ر !آپ ک□ کام کا انجام کیا □وا؟

....می□ ن□ □ت□یار □ال دی□ اور امام کی بیعت کر لی □□□(۱)

....کتنی ب□ی غلطی کر □الی □□ اور اپن□ لی□ ذلت کو خرید لیا □□□

....تم□اری مراد کیا □□؟

....آپ اتن□ ب□□ لشکر ک□ کمان□ر □ی□ □م سب آپ ک□ حکم ک□ تابع □ی□؛

لیکن اب آپ ایک سپا□ی س□ زیاد□ ن□ی□ اب اپن□ کمان□ر کی اطاعت کری□□ (۲)

جی □ا□ سفیانی ک□ سپا□ی ا س کی کمزوریو□ س□ آگا□ □ی□ اور جانت□ □ی□ و□ قدرت کا پیاسا □□ و□ اس ک□ ان جذبات س□ ک□یلت□ □ی□ □□□

سفیانی ت□و□ی دیر ک□ لی□ سوچ می□ □وب جاتا □□ لیکن سفیانی ک□ سپا□یو□ کی باتی□ اپنا اثر دک□ا چکی □ی□ بالآخر و□ اپن□ فیصل□ پر پریشمان □و جاتا □□□

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «إذا بلغ السفیانی... یتجرّد بخیله حتّی یلقی القائم...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۸۸.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «فیجیء السفیانی فیبایعه ، ثمّ ینصرف إلی أصحابه»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۸۸.

اب و□ امام ک□ سات□ اپنی بیعت کو تو□ دیتا □□ اور فیصل□ کرتا □□ ک□ ش□ر کوف□ پر حمل□ کر ک□ امام ک□ سات□ جنگ کر□□(۱)

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «ثمّ ینصرف إلی أصحابه فیقولون: ما صنعت؟ فیقول: أسلمت وبایعت،فیقولون له: قبّح الله رأیک، بینما أنت خلیفه متبوع فصرت تابعاً»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۸۸.

ایک سخت جنگ کا سامنا

سفیانی بہت مغرور ہو گیا ہے؛کیونکہ اس کے سپاہیوں کی تعداد امام کے لشکر سے دو گنا زیادہ ہے۔ وہ اصحاب امام کی تعداد سےآگاہ ہے!

....دس ہزار سپاہی مکہ سے امام کے ساتھ آتے ہیں۔

....بارہ ہزار سپاہی سید حسنی کے ساتھ خراسان سے آتے ہیں۔

....ستر ہزار کوفہ سے لوگ امام کے ساتھ ملحق ہوتے ہیں۔

جبکہ سفیانی کی فوج میں ایک لاکھ ستر ہزار سپاہی موجود ہیں اسے قطعی طور پر کامیابی کا یقین ہے اس لیے وہ کوفہ کی جانب روانہ ہوتا ہے۔(۱)

وہ نہیں جانتا کہ ہزاروں فرشتے ،ہمارے مولا کی رکاب مین ان کی مدد کر رہے ہیں۔

اب امام کو پتہ چلتا ہے کہ سفیانی جنگ کےلئے کوفہ کی جانب آ رہا ہے۔ (۲)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... جیش السفیانی وأصحابه والناس معه ، وذلک یوم الأربعاء...»: بحار الأنوار ج ۵ ص ۳۸۷.

۲- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «... فیخرج بخیله ورجاله وجیشه فی مئتی ألف وستّین ألفاً...»: معجم أحادیث الإمام المهدی(علیه السلام) ج ۳ ص ۹۴

لشکر امام کوف□ س□ با□ر اپنی پوزیشن ل□ لیتا □□□اب دونو□ لشکر آمن□ سامن□ □ی□□امام لشکر سفیانی ک□ پاس جات□ □ی□ ان کو سمج□ات□ □ی□□

سفیانی ک□ سات□ی امام س□ ک□ت□ □ی□: جس راست□ س□ آئ□ □ی□ واپس چل□ جائی□□(١)

امام اپنی بات ان س□ جاری رک□ت□ □ی□ اور ان□ی□ ک□ت□ □ی□: کیا جانت□ □و ک□ می□ پیغمبر کا بی□ا □و□□

ن□ی□ جانتا کیا □وتا □□سفیانی اب□ی جنگ س□ گریز کرتا □□ ، شاید اس لی□ ک□ اب□ی پوری طرح جنگ ک□ لی□ تیار ن□ی□ □□ یا حمل□ کرن□ کی پوری تیاری ن□ی□ □□ کیونک□ اس□ ن□ امام کی باتو□ کو سنا □□ اور احتمال □□ ک□ امام کی باتو□ کا اثر اس پر □وا □□□

سفیانی چا□تا □□ ک□ کچ□ دنو□ ک□ لی□ جنگ کو موخر کر د□ تاک□ امام کی باتو□ کا اثر زائل □و جائ□ و□ عقب نشینی کا حکم دیتا □□ اور صورتحال پر امن □و جاتی □□□

١- الإمام الصادق(علیه السلام): «... جیش السفیانی وأصحابه والناس معه ، وذلک یوم الأربعاء ، فیدعوهم ویناشدهم حقّه ، ویخبرهم أنّه مظلوم مقهور ، ویقول: من حاجنی فی الله فأنا أولی الناس بالله...»: نفس المصدر ج ۵ ص ۳۸۷.

روز جمعہ کا سورج طلوع کرتا ہے امام کو اطلاع ملتی ہے کہ سفیانی نے امام کے ایک صحابی کو شہید کردیا ہے۔

گویا سفیانی کوفہ پر حملہ کا ارادہ رکھتا ہے۔(۱)

امام دفاع کے لیے تیار ہو جاتے ہیں سخت جنگ کا آغاز ہو جاتا ہے۔

سفیانی جنگ کا آغاز کرتا ہے اور امام کے کچھ ساتھی شہید ہو جاتے ہیں خوش نصیب ہیں وہ جو اپنی آرزو کو پہنچے۔ اب خدا کا وعدہ پورا ہوتا ہے سفیانی میدان کے درمیان کھڑا ہے اور اپنے سپاہیوں کی کثرت سے خوش ہے۔

اچانک وہ دیکھتا ہے کہ ایک ایک کر کے اس کے سپاہی گرتے ہیں۔ سفیانی نہیں جانتا کہ فرشتے امام کی مدد کے لیے آ گئے ہیں۔ سفیانی ہرگز گمان نہیں کرتا تھا کہ اس کے سپاہی اس طرح گرنا شروع ہو جائیں گے۔

سفیانی جب ان حالات کو دیکھتا ہے تو سمجھ جاتا ہے کہ مقابلہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں وہ چند ساتھیوں کے ساتھ ملکر راہ فرار اختیار کرتا ہے۔(۲)

کیا آپ نے ”صیاح“ کا نام سنا ہے؟

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... فیقولون: ارجع من حیث شئت لا حاجه لنا فیک...»: معجم أحادیث الإمام المهدی(علیه السلام) ج ۳ ص ۳۰۶.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «فإذا کان یوم الجمعه یعاود ، فیجیء سهم فیصیب رجلًا من المسلمین فیقتله ، فیقال: إنّ فلاناً قد قُتل...»: بحار الأنوار ج ۵ ص ۳۸۷.

وہ امام کے لشکر کا ایک سپاہی ہے وہ چند سپاہیوں کے ساتھ مل کر سفیانی کا پیچھا کرتا ہے اور بالاخر اس کو گرفتار کر لیتا ہے۔

مغربین کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے نماز کے بعد سفیانی کو امام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

سفیانی امام کو مخاطب کر کے کہتا ہے: مجھے مہلت دیں۔

امام اپنے اصحاب کی طرف دیکھتے ہیں اور فرماتے ہیں: آپ کی رائے اس کے بارے میں کیا ہے؟ میں نے عہد کیا ہے کہ ہر کام کرنے میں آپ کی رائے کو بھی شامل کروں۔

اصحاب امام مشورہ کرتے ہیں اور بالآخر فیصلہ کرتے ہیں کہ سفیانی کو سزا دی جائے اس نے بہت سے شیعہ لوگوں کو بے رحمانہ انداز میں قتل کیا ہے۔پیمان شکنی بھی کی ہے۔

اس طرح سفیانی کو اس کے کیے کی سزا مل جاتی ہے اور دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس کے شر سے محفوظ ہو جاتی ہے۔(۱)

۱- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «فتکون وقعه یهلک الله فیها جیش السفیانی ویمضی هارباً»: معجم أحادیث الإمام المهدی(علیه السلام) ج ۲ ص ۹۶.

فلسطین کی طرف روانگی

سفیانی کی □لاکت اور اس ک□ لشکر کی تبا□ی ک□ بعد امام فیصل□ کرت□ □ی□ ک□ اپن□ لشکر کو پوری دنیا می□ ب□یجی□□

تین سو تیر□ افراد می□ س□□ر ایک کو ضروری احکامات ک□ بعد پوری دنیا ک□ مختلف حصو□ می□ روان□ کیا جاتا □□□

امام فرمات□ □ی□ ک□ ج□ا□ ب□ی جائی□ اور ان ک□ لی□ کوئی نیا مسئل□ در پیش □و ک□ جس کا حل ان□ی□ معلوم ن□ □و تو اپنی □ت□یلی پر نگا□ کری□؛ اس طرح ان□ی□ اس کا جواب مل جائ□ گا□(۱)

اب خدا حافظی کا وقت □□!

ی□ تین سو تیر□ با وفا اصحاب امام س□ جدا □وت□ □ی□□

ی□ا□ پر امام □ر ایک کو اپن□ پاس بلات□ □ی□ اپن□ □ات□ کو ان ک□ سین□ پر پ□یرت□ □ی□□(۲)

کیا اس کام کی علت (وج□) جانت□ □ی□؟

۱- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «فیأخـذه رجل من الموالی اسـمه صبّاح ، فیأتی به إلی المهـدی(علیه السـلام)وهویصـلّی العشاء الآخره ، فیخفّف صلاته... فیقول: شأنکم وإیّاه ، اصنعوا به ما شئتم...»: معجم أحادیث المهدی ج ۳ ص ۹۶.

۲- الإمـام الصـادق(علیه السـلام): «... فـإذا ورد علیـک أمر لا تفهمه وتعرف القضاء ، فانظر إلی کفّک واعمل بما فیها...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۳۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۶۵.

ی□ تین سو تیر□ افراد پوری دنیا می□ امام ک□ نمائند□ □ی□ اور ان می□ تمام خوبیو□ کا پایا جانا ضروری □□□ امام ک□ ان ک□ سین□ پر □ات□ پ□یرن□ س□ ان کی ذم□ داری کو ب□تر انداز می□ انجام دین□ کی صلاحیت می□ اضاف□ □و جاتا □□□

تمام اصحاب اپن□ گرو□و□ ک□ سات□ دنیا ک□ مختلف حصو□ کی جانب روان□ □و جات□ □ی□ تاک□ جلد از جلد پوری دنیا پر م□دوی حکومت تشکیل پا سک□□(۱)

امام ک□ اصحاب ک□ پاس عجیب و غریب قدرت □□ حتی□ ک□ پانی ک□ اوپر ب□ی چل سکت□ □ی□ اسی لی□ دریاؤ□ کو عبور کرن□ ک□ لی□ ان□ی□ کسی کشتی کی ضرورت ن□ی□□(۲)

امام کسی کو فلسطین ن□ی□ ب□یجت□□تو آپ تعجب کرت□ □ی□ اور وج□ پوچ□ت□ □ی□□

دیک□و امام خود فلسطین جا ر□□ □ی□ ،کیونک□ و□ا□ ی□ ا□م واقعات رونما □و□ گ□ پس امام کا و□ا□ □ونا ضروری □□□

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «فیبعث الثلاثمئه والبضعه عشر رجلًا إلی الآفاق کلّها ، فیمسح بین أکتافهموعلی صدورهم»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۴۵، تفسیر العیّاشی ج ۲ ص ۶۰.

۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «کأنّی بالقائم یفرّق الجنود فی البلاد...»: الإرشاد ج ۲ ص ۳۷۹، روضه الواعظین ص ۲۶۴.

اس بنا پر امام چند اصحاب ک□ سات□ بیت المقدس قدس کی طرف روان□ □وت□ □ی□ کچ□ دونو□ ک□ بعد امام بیت المقدس پ□نچ جات□ □ی□□

اور چند روز اس ش□ر می□ قیام کرت□ □ی□ ی□ا□ تک ک□ روز جمع□ آ جاتا □□□

اور آپ ن□ی□ جانت□ ک□ و□ روز جمع□ کتنا ا□م اور تاریخ ساز دن □□ ! اس دن کچ□ عیسائی اس ش□ر می□ جمع □و□ گ□ اور ایک ا□م واقع□ رونما □و گا□

جمع□ کا دن آ جاتا □□ کتنا عظیم اجتماع □□ تمام منتظر □ی□□

اِد□ر دیک□و! سر کو ا□□اؤ اور آسمان کی طرف دیک□و□

کیا اس سفید بادل کو دیک□ ر□□ □ی□؟ و□ جوان کون □ی□ جو اس پر سوار □□□

کیا ان دو فرشتو□ کو دیک□ت□ □و جو ان ک□ سات□ ک□□□ □ی□؟ (۱)

و□ بادل زمین کی طرف آ ر□ا □□ بیت المقدس می□ ایک شوروغل برپا □□!

شاید و□ جوان،حضرت عیسی □ی□ !

جی □ا□ ! آپ کا گمان صحیح □□ ،و□ حضرت عیسی □ی □ی□ □

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «فإذا بلغوا الخلیج کتبوا علی أقدامهم شیئاً ومشوا علی الماء»: الغیبه للنعمانی ص ۳۳۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۶۵.

و□ سفید بادل قدس ک□ پاس رکتا □□ اور حضرت عیسی اس س□ اترت□ □ی□ □

عیسائی خوشی س□ پ□ول□ ن□ی□ سمات□ اور ان کی طرف ب□□ت□ □ی□ اور ک□ت□ □ی□ □م آپ ک□ یارو مددگار □ی□□

آپ کیا سمج□ت□ □ی□ ک□ حضرت عیسی□ علی□ السلام ان□ی□ کیا جواب دی□ گ□؟

حضرت عیسی فرمات□ □ی□ : " تم میر□ مددگار ن□ی□ □و " (۱)

تمام عیسائی تعجب کرت□ □ی□، حضرت عیسی□ علی□ السلام ان کی طرف توج□ کی□ بغیر آگ□ ب□□ت□ □ی□□

و□ ک□ا□ جا ر□□ □ی□؟ اِد□ر دیک□و!

امام زمان□ مسجد الاقصی□ ک□ محراب می□ ک□□□ □ی□ ان ک□ تمام اصحاب ان ک□ پیچ□□ صف می□ ک□□□ □ی□ اور وقت نماز کا انتظار کر ر□□ □ی□□

حضرت عیسی□ علی□ السلام محراب کی جانب پ□□ت□ □ی□ امام ک□ سات□ مصافح□ کرت□ □ی□امام زمان□ علیه السلام حضرت عیسی□ علی□ السلام کو مخاطب کر ک□ ک□ت□ □ی□:

۱- «تحمله غمامه ، واضع یده علی منکب ملکین»: کتاب الفتن للمروزی ص ۳۴۷، تاریخ مدینه دمشق ج ۱ ص ۲۲۹.

ا□ عیسیٰ علی□ السلام آپ آگ□ ک□□□ □و□ اور □مار□ امام جماعت بنی□□(۱)

حضرت عیسیٰ علی□ السلام ک□ت□ □ی□: می□ زمین پ□ آپ کا وزیر بنن□ آیا □و□ ن□ ک□ امام می□ آپ ک□ پیچ□□ نماز پ□□و□ گا□(۲)

نماز برپا □وتی □□ ،تمام عیسائی تعجب س□ دیک□ت□ □ی□ □حضرت عیسیٰ علی□ السلام مسلمانو□ ک□ سات□ نماز می□ ک□□□ نماز پ□□ ر□□ □ی□□□

ی□ا□ پر ب□ت س□ عیسائی مسلمان □و جات□ □ی□ اور امام ک□ سات□یو□ ک□ سات□ ملحق □و جات□ □ی□□□

ا□ میر□ □مسفر! امام کا ی□ا□ پر ایک اور ب□ی پروگرام □□ اور و□ صندوق مقدس کا معامل□ □□□

کیا جانت□ □ی□ ک□ صندوق مقدس کیا □□؟

یقینا آپ ن□ سنا □□ ک□ جب حضرت موسیٰ علی□ السلام دنیا می□ آئ□ ان کی ما□ ن□ ان کو ایک صندوق می□ رک□ا اور دریا ک□ سپرد کر دیا□

۱- «ثمّ یأتیه النصاری فیقولون: نحن أصحابک، فیقول: کذبتم، بل أصحابی المهاجرون بقیّه أصحاب الملحمه ، فیأتی مجمع المسلمین»: کتاب الفتن للمروزی، ص ۳۴۷.

۲- «وینزل عیسی بن مریم(علیه السلام)... فیقول له أمیرهم: یا روح الله تقدّم، صلِّ»: مسند أحمد ج ۴ ص ۲۱۷، تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۵۹۳، الدرّ المنثور ج ۲ ص ۲۴۳.

وہ صندوق اس وقت امام کے پاس ہے اور اس وقت وہ اس صندوق کو اپنے ساتھ لائے ہیں شاید یہ صندوق یہودیوں کی ہدایت کا سبب بن جائے!

کیا جانتے ہیں کہ یہ صندوق یہودیوں کے نزدیک کتنا مقدس ہے؟

کیا جانتے ہیں کہ یہ صندوق یہودی کے مقدس ترین تبرکات میں سے ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی وفات سے قبل اصلی تو رات کو مٹی کی لوح پہ لکھا تھا اور اسے اس صندوق میں رکھا تھا اور اپنے جانشین "یوشع" کے حوالے کیا تھا۔

جب تک یہ صندوق ان یہودیوں کے درمیان تھا وہ عزت والے تھے؛لیکن جب سے وہ صندوق ان کے ہاتھوں سے گیا ان کی عزت بھی ختم ہو گئی۔

جی ہاں! انہوں نے اس صندوق کی حرمت کا خیال نہ رکھا خدا نے اس صندوق کو ان سے لے لیا۔(۱)

۱- «فیقول: بل صلِّ أنت بأصحابک، فقد رضی الله عنک، فإنّما بُعثت وزیراً ولم أُبعث أمیراً»: کتاب الفتن للمروزی ص ۳۴۷.

اچھا ہے ایک اور سوال بیان کرتا ہوں: کیا جانتے ہیں کہ جب ایک پیغمبر بنی اسرائیل اس دنیا سے گئے تو کون ان کے جانشین ہوئے؟

جس کے پاس یہ صندوق ہوتا، وہ بعد والا نبی ہوتا اور یہودی اس کے سامنے تسلیم خم ہوتے ہیں۔(۱)

اب امام کا ارادہ یہ ہے کہ اس صندوق کو یہودیوں کو دکھائیں۔

جب یہودی اس گمشدہ صندوق کو دیکھیں گے تو تعجب کریں گے ایک کثیر تعداد امام پر ایمان لے آئے گی کیونکہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ جس کے پاس یہ صندوق میں اس کے سامنے سر تسلیم خم کر لو۔(۲)

ایک بہت تھوڑی تعداد حق کو قبول کرنے سے اجتناب کرے گی۔ امام ان کے ساتھ جنگ کریں گے اور انہیں شکست دیں گے۔

اب بیت القدس میں امام کا کام مکمل ہو جاتا ہے اور امام کوفہ کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «هذا التابوت هو الذی أنزله الله علی أُمّ موسی فوضعته فیه فألقته فی البحرفلمّا حضرت موسی الوفاه وضع فیه الألواح...»: بحار الأنوار ج ۸۷ ص ۱۱۰، التبیان ج ۲ ص ۲۹۳، تفسیر مجمع البیان ج ۲ ص۱۴۳.
۲- (وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ إِنَّ ءَایَهَ مُلْکِهِ أَن یَأْتِیَکُمُ التَّابُوتُ فِیهِ سَکِینَهٌ مِّن رَّبِّکُمْ وَبَقِیَّهٌ مِّمَّا تَرَکَ ءَالُ مُوسَی وَءَالُ هَارُونَ...): (البقره: ۲۴۸). عن الإمام الصادق(علیه السلام): «السلاح فینا بمنزله التابوت فی بنی إسرائیل ، یدور الملک حیث دارالسلاح ، کما کان یدور حیث دار التابوت»: بصائر الدرجات ص ۱۹۷، الخصال ص ۱۱۷.

کوف□ کی طرف واپسی

خبری□ ملتی □ی□ ک□ ایک ک□ بعد ایک ملک امام ک□ اصحاب ک□ □ات□و□ فتح □و ر□ا □□□

اچ□ی بات ی□ □□ ک□ ب□ت س□ ملک بغیر کسی مزاحمت ک□ امام کی حکومت کو تسلیم کر ر□□ □ی□ اور حکومت عادلان□ م□دوی کا حص□ بنت□ جا ر□□ □ی□□ اصحاب امام ن□ صرف تیر□ ش□رو□ اور گرو□و□ س□ جنگ کی □□□(۱)

جی □ا□ پوری دنیا می□ ایک حکومت تشکیل پا چکی □□□(۲)

دنیا ک□ □ر کون□ می□ توحید پرستی کی آوازی□ بلند □و ر□ی □ی□ اور پوری دنیا ک□ لوگو□ ک□ دلو□ می□ ا□ل بیت کی محبت پیدا □و ر□ی □□□(۳)

دنیا کا صرف ایک □ی دین اسلام □□ اور ی□ و□ی وعد□ □□ ک□ جو خدا ن□ اپن□ نبی ک□ سات□ کیا ت□ا□(۴)

۱- «یظهر تابوت السکینه... فیوضع بین یدیه ببیت المقدس ، فإذا نظرت إلیه الیهود أسلمت إلاّ القلیل منهم...»: الملاحم والفتن للمروزی ص ۲۲۳، الملاحم والفتن للسیّد ابن طاووس ص ۱۵۰.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «ثلاث عشره مدینه وطائفه یحارب القائم أهلها ویحاربونه...»: الغیبه للنعمانی ص ۳۰۹، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۶۳.

۳- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «... آخرهم القائم الذی یفتح الله تعالی ذکره علی یدیه مشارق الأرضومغاربها»: الأمالی للصدوق ص ۱۷۳، کمال الدین ص ۲۸۲.

۴- الإمام الصادق(علیه السلام):«إذا قام القائم ، لا یبقی أرض إلاّ نودی فیها شهاده أن لا إله إلاّ الله ، وأنّ محمّداً رسول الله»: ینابیع المودّه ص ۲۳۶. عن الإمام الباقر(علیه السلام): «إذا قام القائم ، عُرِض الإیمان علی کلّ ناصب ، فإن دخل فیه بحقیقه...»: الکافی ج ۸ ص ۲۲۷، شرح الأخبار ج ۳ ص ۳۷۵.

اسی دن جب امام ن□ مک□ می□ ظ□ور کیا ت□ا س□ ل□ کر آج تک عالمی حکومت ک□ قیام می□ صرف آ□□ ما□ گزر□ □ی□□(۱)

اب امام اپن□ اسلح□ کو زمین پ□ رک□ت□ □ی□ کیونک□ □ر جگ□ امن و امان قائم □و گیا □□□

امام کوف□ می□ سکونت اختیار آت□ □ی□ اور ی□ ش□ر عالمی حکومت کا دارالحکومت بن جاتا □□□

مسجد کوف□ می□ اب لوگو□ کی گنجائش ن□ی□ □□ اسی لی□ امام ش□ر کوف□ می□ چند دیگر مساجد بنان□ کا اقدام کرت□ □ی□□(۲)

امام مسجد س□ل□ کو اپن□ گ□ر ک□ طور پر انتخاب کرت□ □ی□□ ی□ مسجد حضرت ادریس اور حضرت ابرا□یم کا گ□ر ب□ی ر□ی ت□ی □(۳)

□□یک □□ ک□ پوری دنیا امام ک□ اختیار می□ □□ دنیا کی تمام دولت امام ک□ پاس □□، لیکن ان کی زندگی ب□ت □ی ساد□ □□□(۴)

۱- الإمام الباقر(علیه السلام): «فی قول الله: (لِیُظْهِرَهُ عَلَی الدِّینِ کُلِّهِ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُونَ)، یکون أن لا یبقی أحد إلاّ أقرّ بمحمّد(صلی الله علیه وآله وسلم)»: تفسیر العیّاشی ج ۲ ص ۸۷، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۴۶.
۲- الإمام الباقر(علیه السلام): «یضع سیفه علی عاتقه ثمانیه أشهر»: کمال الدین ص ۳۱۸، ۳۲۹، الغارات ص ۱۲، شرح الأخبار ص ۲۸۸، الغیبه للنعمانی ص ۱۶۸، ۳۲۰، الملاحم والفتن ص ۱۳۹، ۱۴۰، بحار الأنوارص ۳۶۸.
۳- أمیر المؤمنین(علیه السلام): «لأنّ مسجد الکوفه لیضیق علیهم... تُبنی له أربع مساجد، مسجد الکوفه أصغرها ، وهذا ومسجدان فی طرفی الکوفه...»: تهذیب الأحکام ج ۳ ص ۲۵۴،بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۷۴.
۴- الإمام الصادق(علیه السلام): «کأنّی أری نزول القائم فی مسجد السهله بأهله وعیاله... کان فیه منزل إدریس وکان منزل إبراهیم»: فضل الکوفه ومساجدها ص ۴۳، المزار لابن المشهدی ص ۱۳۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۱۷.

جی □ا□! امام اپن□ دادا حضرت علی علی□ السلام کی سنت پ□ عمل کرت□ □ی□ ک□ جو اپنی حکومت ک□ دوران ساد□ ترین لباس اور غذا استعمال کرت□ ت□□□

امام ج□ا□ ب□ی جات□ □ی□ سای□ ان ک□ سر پر ر□تا □□ ی□ بادل ایک خوبصورت آواز دیتا □□: ی□ م□دی □ی□□(۱)

جتنا ب□ی وقت گزرتا □□ امام کی جوانی می□ کوئی تبدیلی رونما ن□ی□ □وتی اور آپ □رگز بو□□□ ن□ی□ □وت□□(۲)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... فوالله ما لباسه إلّا الغلیظ ، ولا طعامه إلّا الجشب...»: الغیبه للنعمانی ص ۲۳۹، الغیبه للطوسی ص ۴۶، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۵۴.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «علی رأسه غمامه تظلّله من الشمس ، تدور معه حیثما دار ، تنادی بصوت فصیح: هذا المهدیّ(علیه السلام)»: الأمالی للطوسی ۲۹۲، بشاره المصطفی(صلی الله علیه وآله وسلم) ص ۲۸۴.

زمین پر جنت

اب چاہتا ہوں کہ بتاؤں ظہور کے زمانے کے وقت زندگی کیسی ہو گی، کیا سننا پسند کریں گے؟

آپ کو زمانہ ظہور کی تمام خوبیاں اس طرح نظر آئیں گی:

اس زمانے میں تمام خوبیاں اکٹھی ہوں گی۔(۱)

تمام اہل آسمان اور زمین خوشی و انسباط میں ہوں گے؛ کیونکہ عدل کی حکومت قائم ہے۔(۲)

ظلم و ستم کا نام و نشان نہ ہوگا۔

لوگوں میں فقر و غربت کا خاتمہ ہو چکا ہے، صدقہ دینے کو فقیر نہ ملے گا۔ (۳)

تمام لوگ دنیا کی بجائے عبادت کے عاشق ہیں اور اپنے کمال کو خدا کی بندگی میں تلاش کرتے ہیں اور ہرگز گناہ نہیں کرتے۔(۴)

فرشتے انسانوں پہ سلام کرتے ہیں ان کے ساتھ معاشرت کرتے ہیں۔

۱- الإمام الرضا(علیه السلام): «علامته أن یکون شیخ السنّ شابّ المنظر... وإنّ من علامته أن لا یهرم بمرور الأیّام واللیالی علیه حتّی یأتی أجله»: کمال الدین ص ۶۵۲، بحار الأنوار ۵۲ ص ۲۸۵.

۲- الإمام الحسین(علیه السلام): «الخیر کلّه فی ذلک الزمان یقوم قائمنا»: الغیبه ص ۲۱۳.

۳- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «... یفرح به أهل السماء والأرض ، والطیر فی الهواء ، والحیتان فی البحر»: الملاحم والفتن ص ۲۸۱. عن رسول الله: «لا تذهب الدنیا حتّی یملک رجل من أهل بیتی... اسمه اسمی یملأ الأرض عدلاًوقسطاً...»: فتح الباری ج ۱۳ ص ۱۸۵، المعجم الصغیر ج ۲ ص ۱۴۸، صحیح ابن حبّان ج ۱۵ص ۲۳۸، المعجم الأوسط ج ۴ ص ۲۵۶، تفسیر الرازی ج ۲ ص ۲۸، الجرح والتعدیل ج ۲ ص ۴۹۴، تاریخ بغدادج ۱ ص۳۸۷، سیر أعلام النبلاء ج۵ ص ۱۱۶.

۴- الإمام الصادق(علیه السلام): «لا یجد الرجل منکم یومئذ موضعاً لصدقته ولا لبرّه ; لشمول الغنی جمیع المؤمنین»: الإرشاد ج ۲ ص ۳۸۴، بحار الأنوار ج ۲ ص ۳۸۴. عن الإمام الصادق(علیه السلام): «یطلب الرجل منکم من یصله... فلا یجد أحداً یقبل منه»: الإرشاد ج ۲ ص ۳۸۱، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۳۷.

جی □ا□! لوگو□ ک□ دل پاک □و گئ□ □ی□ لوگ فرشتو□ کو دیک□ سکت□ □ی□□ (۱)

خدا لوگو□ پ□ رحمت ک□ درواز□ ک□ول دیتا □□ تمام لوگو□ کی عقل کامل □و جاتی □□□(۲)

علم ودانش عام □وگئی □□ اور انسان کا علم اور ترقی دس گنا ب□□ گئی □□ □ (۳)

خدا وند متعال ن□ لوگو□ کی قوت بینائی اور سماعت می□ اضاف□ کردیا □□ ی□ا□ تک ک□ لوگ پوری دنیا س□ بغیر کسی وسیل□ ک□ امام کو دیک□ سکت□ □ی□ اور بات ب□ی سن سکت□ □ی□ (۴)

جو لوگ امام کی خدمت می□ حاضر □ونا چا□ت□ □ی□ فرشت□ ان□ی□ کوف□ ل□ جات□ □ی□ پ□ر واپس اپن□ وطن پ□نچا دیت□ □□□□(۵)

مومن اس قدر مقام پا لیت□ □ی□ ک□ امام □ر ایک کو ایک لاک□ فرشتو□ می□ اپنا نمائند□ قرار دیتا □□□(۶)

پوری دنیا می□ کوئی بیمار نظر ن□ی□ آتا سب لوگ صحت و سلامتی کی زندگی بسر کرت□ □ی□□(۷)

۱- الإمام الصادق(علیه السلام): «... یحسن حال عامّه الناس... لا یُعصی الله فی أرضه...»: بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۱۲۸.

۲- الإمام الرضا(علیه السلام): «إذا قام القائم ، یأمر الله الملائکه بالسلام علی المؤمنین والجلوس معهم فی مجالسهم...»: دلائل الإمامه ص ۴۵۵.

۳- الإمام الباقر(علیه السلام): «إذا قام قائمنا وضع الله یده علی رؤوس العباد ، فجمع بها عقولهم...»: الکافی ج ۱ ص ۲۵، کمال الدین ص ۶۷۴، الخرائج والجرائح ج ۱ ص ۲۴.

۴- الإمام الصادق(علیه السلام): «العلم سبعه وعشرون حرفاً ، فجمیع ما جاءت به الرسل حرفان ، فلم یعرف الناس حتّی الیوم غیر حرفین ، فإذا قام القائم أخرج الخمسه والعشرین حرفاً فبثّها فی الناس...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۱۷، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۳۶.

۵- الإمام الصادق(علیه السلام): «إنّ قائمنا إذا قام ، مدّ الله عزّ وجلّ لشیعتنا فی أسماعهم وأبصارهم ، حتّی لا یکون بینهم وبین القائم برید ، یکلّمهم فیسمعون...»: الکافی ج ۸ ص ۲۴۱، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۳۶.

۶- الإمام الرضا(علیه السلام): «فإذا أراد واحد حاجه أرسل القائم من بعض الملائکه أن یحمله...»: دلائل الإمامه ص ۴۵۵.

۷- الإمام الرضا(علیه السلام): «ومنهم من یصیّره القائم قاضیاً بین مئه ألف من الملائکه...»: دلائل الإمامه ص ۴۵۵.

پوری دنیا می□ ک□ی□ ب□ی اختلاف نظر ن□ی□ آتا اور □رقوم قبیل□ ک□ لوگ آرام و سکون کی زندگی بسر کرت□ □ی□□(۱)

کوئی کسی ک□ سات□ دشمنی و حسادت ن□ی□ کرتا □ر ایک صمیم قلب س□ دوسر□ کو پسند کرتا □ی□□(۲)

اس زمان□ می□ دوستیا□ سچی □ی□ امام ک□ حکم پر دوست کو دوست س□ وراثت ملتی □□□(۳)

پوری دنیا می□ امن قائم □و گیا □□ اس طرح ک□ وحشی درند□ ب□ی انسانو□ کو نقصان ن□ی□ پ□نچات□ حتیٰ ک□ ب□ی□یا ب□ی ب□ی□ پ□ □ حمل□ ن□ی□ کرتا□(۴)

خدا کی رحمت می□ اضاف□ □ر طرف □ریالی □ی □ریالی □وتی □□□ (۵)

ی□ و□ی خوبصورت ظ□ور □□ ک□ تمام انبیاء□□ی جس ک□ منتظر ت□□ و□ ظ□ور ک□ جو تمام انسانو□ ک□ دلو□ کی آواز ت□ا□(۶)

۱- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «... ولا یمرض ، ویقول الرجل لغنمه ولدوابه: اذهبوا وارعوا...»: الملاحم والفتن ص ۲۰۳، کتاب الفتن للمروزی ص ۳۵۴.

۲- الإمام الصادق(علیه السلام): «لیرفع عن الملل والأدیان الاختلاف ، ویکون الدین کلّه واحداً...»: مختصر بصائر الدرجات ص ۱۸۰، بحار الأنوار ج ۵۳ ص ۴.

۳- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «... ولا تشاحّ ولا تحاسد ولا تباغض...»: الجامع الصغیر ج ۲ ص ۱۳۵، کنز العمّال ج ۱۴ ص ۳۳۳.

۴- الإمام الصادق(علیه السلام):«فلو قد قام قائمنا أهل البیت ، ورث الأخ الذی آخی بینهما...»: کتاب من لا یحضره الفقیه ج ۴ ص ۳۵۲، مستدرک الوسائل ج ۱۷ ص ۱۸۶.

۵- رسول الله(علیه السلام): «الحیّات والعقارب ظاهره ، لا تؤذی أحد ولا یؤذیها أحد ، والسبع علی أبواب الدور یستطعم ، لا یؤذی أحد...»: الملاحم والفتن ص ۲۰۳، کتاب الفتن للمروزی ص ۳۵۴. عن رسول الله(علیه السلام): «... وحتّی یمرّ الرجل علی الأسد فلا یضرّه...»: الجامع الصغیر ج ۲ ص ۱۳۵، کنز العمّال ج ۱۴ ص ۳۳۳

۶- رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «فلا تمنع السماء شیئاً من قطرها ، ولا الأرض شیئاً من نباتها»: الجامع الصغیر ج ۲ ص ۴۰۲، مجمع الزوائد ج ۷ ص ۳۱۴، الکامل ج ۳ ص ۹۹، تذکره الحفّاظ ج ۳ ص ۸۳۸، تاریخ ابن خلدون ج ۱ ص ۸۰۸. عن رسول الله(صلی الله علیه وآله وسلم): «یؤذَن للسماء فی القطر ، ویؤذَن للأرض فی النبات ، حتّی لو بذرت حبک فی الصفا لنبت...»: الجامع الصغیر ج ۲ ص ۱۳۵، فوائد العراقیین ص ۴۴ عن أمیر المؤمنین(علیه السلام): «... لأنزلت السماء قطرها ، ولأخرجت الأرض نباتها»: تحف العقول ص ۱۱۵، الخصال ص ۶۲۴، بحار الأنوار ج ۵۲ ص ۳۱۶،

آخری بات

اے جان جہاں، اے چھپے ہوئے خزانے تم پر سلام ہو۔

اب پتہ چلا۔ ہے کہ آپ کا ظہور کتنا خوبصورت ہے ہم بے صبری سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں کہ آپ تشریف لائیے ہم پہ نوازش فرمائیے اور ہماری پیاس کو سیراب کریں۔

ک□ بار□ می□ مرکز

بسم اللہ الرحمن الرحیم والحمد للہ رب العالمین

کوثر وجود زہرائ□ مرضیہ سلام اللہ علی□ا کی بارگا□ می□ پیش □□

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

کیا علم وال□ اور جا□ل برابر □و سکت□ □ی□؟ سورہ زمر/ ۹

تعارف:

تعارف:

کمپیو□ر ریسرچ انس□ی □یو□ اصف□ان، ۲۰۰۷ س□ حضرت آیت اللہ حاج سید حسن فقیہ امامی (قدس سرہ الشریف)، ک□ زیر نگرانی ، یونیورس□ی اور حوز□ علمی□ ک□ علماء اور ما□رین و مفکرین کی مخلصان□ اور روزان□ کی انت□ک کوششو□ ک□ سات□ مذ□بی، ثقافتی اور علمی شعبو□ می□ اپنی سرگرمیا□ شروع کی □□□

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

منشور:

کمپیو□ر ریسرچ انس□ی □یو□ اصف□ان ن□ اسلامی علوم ک□ میدان می□ محققین ومفکرین کو کتابو□ تک تیز رفتار طریق□ س□ پ□چان□ کا بی□ا ا□□ایا □□،اور ی□ دیک□ت□ □وئ□ ک□ اس میدان می□ کام کرن□ وال□ سرگرم ادار□ اور مراکزبک□ر□ □وئ□ اور جدا جدا □ی□ جن تک رسائی ب□ی ناممکن لگتی □□ اس لئ□ صرف اور صرف علمی فائد□ کو مدّنظر رک□ت□ □وئ□ اور □ر طرح ک□ ذاتی تعصب ،سماجی نقط□ اختلاف ،قومی اور قبائلی اختلاف کو پَر□ ج□□کت□ □وئ□ایک پروجیک□ کا □□انچ□ اس بنیاد پرقائم کیا ک□ : »شیع□ مراکز اور ادار□ کی تخلیق کرد□ اور شائع کرد□ تمام کتابو□ اور انک□کامو□ کو نظم وضبط اور ترتیب وتنظیم دیت□ □وئ□ ان□ی□ یکجا کردی□« تاک□ اس کوشش ک□ ذریع□ ما□رین اور محققین ک□ پاس کتابو□ اور تحقیقی مقالات کا انبار □واور انکی جیب می□ دنیا ج□ا□ کا کتابخان□ موجود □و تاک□ و□ □ردم اس س□ فائد□ ا□□ا سکی□، تعلیم یافت□ نسل اور تمام طبقات ک□ لئ□ مفید مواد مختلف زبانو□ اور مختلف فارمی□س می□ تیار کرنا اور اس□ سائبر اسپیس می□ مفت منتشر کرنا اور دلچسپی رک□ن□ والو□ تک پیغام ا□لبیت علی□م السلام پ□نچانا □مارا مقصد □□□

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

□مار□ مقاصد:

اسلامی ثقافت اور معارف ناب ثقلین کا فروغ اور ترویج و توسیع (کتاب اللہ و اهل البیت علیهم السلام)

لوگو□ ،اور خاص طور پر نوجوانو□ کی عام حوصل□ افزائی تاک□ و□ مذ□بی مسائل زیاد□ قریب س□ سمج□ سکی□

موبائل، □یبل□ اور کمپیو□رز می□ بیکار اور ب□ □ود□مواد ک□ بجائ□ مفید مواد کو ب□□انا□□□

مدرس□ اور یونیورس□ی ک□محققین و مفکرین ک□ لئ□ خدمات فرا□م کرنا

لوگو□ می□ مطالع□ کی عمومی ثقافت کو عام کرنا

اپنی اشاعتو□ کو □یجی□ل بنان□ ک□ لئ□ پبلشرو□ اور مصنفین کو ترغیب دلانا □

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

پالیسی:

قانونی لائسنس اور اجازت ک□ مطابق کام کرنا

□م فکر اور □م سو مراکز ک□ سات□ تعلقات و مواصلات

متوازی اور تکراری کام س□ بچنا

صرف علمی مواد فرا□م کرنا

اشاعت ک□ ذرائع کا ذکر

ظا□ر □□ک□ تمام کتابو□ می□ مندرج چیزو□ کی ذم□ داری مصنف پر □□□

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

انس□ی □یو□ کی دیگر سرگرمیا□:

کتابی□، کتابچ□ اور دیگر ای□یشن کی اشاعت

کتاب پ□□ن□ ک□ مقابلو□ کا انعقاد

مجازی نمائشو□ کانعقاد: ت□ری □ی، مذ□بی جگ□و□ می□ پنورما، سیاحت اور ...

اینیمیشن کی تخلیق ،کمپیو□ر ک□یل وغیر□□□□

اس ا□ریس ک□ سات□ ویب سائ□ شروع کرنا: www.ghaemiyeh.com

□رامائی پرو□کشن، لیکچرز اور ...

مذ□بی، اخلاقی اور نظریاتی و عقائدی سوالات ک□ جواب دین□ ک□ نظام کی شروعات اور حمایت

اکاؤن□نگ سس□م، می□یا بنان□ والا، موبائل میکر، بلوتوت خودکار اور دستی نظام، ویب کیوسک، ایس ایم ایس اور ...کی نظام سازی

عوام ک□ لئ□ مجازی تعلیمی نصاب اور □ریننگ کورسز (مجازی)

□یچر □ریننگ کورسز(مجازی)

۱. کمپیو□رز ،□یبل□ اور موبائل ک□ لئ□ گلوبل فارمی□س می□ مختلف قسم ک□ ریسرچ ساف□ ویئر کی تولید و تخلیق : JAVA

۲. ANDROID

۳. EPUB

۴. CHM

۵. PDF

۶. HTML

۷. CHM

۸. GHB

۱. چار عدد مارک□ کتاب قائمی□ ک□ نام س□ ،ورژن: ANDROID

۲. IOS

۳. WINDOWS PHONE

۴. WINDOWS

تین زبانو□ فارسی، عربی اور انگریزی می□ انس□ی □یو□ کی ویب سائ□ پر مفت می□ دستیاب □□□

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

اختتامی کلمات:

□م □ر اس ادار□ ، مرکز، مراجع معظم تقلید ک□ دفاتر، تنظیمو□ ، ناشرین، مصنفین اور تمام معزز بزرگو□ اور دوستو□ جن□و□ ن□ □می□ اس مقصد تک پ□نچن□ می□ □ماری مدد کی یا اپن□ □ی□ا کو □مار□ اختیار می□ قرار دیا شکر گذار □ی□□

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

مرکزی دفتر کا پت□:

اصف□ان –خیابان عبدالرزاق - بازارچه حاج محمد جعفر آباده ای - کوچه ش□ید محمد حسن توکلی -پلاک ۱۲۹- طبقه اول

ویب سائ□: www.ghaemiyeh.com

ای میل: Info@ghbook.ir

مرکزی دفتر □یلی فون: ۰۰۹۸۳۱۳۴۴۹۰۱۲۵

ت□ران □یلی فون: ۰۲۱ ۸۸۳۱۸۷۲۲

تجارت اور فروخت: ۰۰۹۸۹۱۳۲۰۰۰۱۰۹

صارفین ک□ معاملات: ۰۰۹۸۹۱۳۲۰۰۰۱۰۹